مورخہ 08-06-2023

اخبارات	اہم قومی ومقامی خبریں	نمبر شمار
جنگ ودیگر اخبارات	گوادر میں ترقی کے روشن امکانات اہم تجارتی مرکز کی شکل اختیار کرے گا، گورنر	01
مشرق ودیگر اخبارات	وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کا عبدالواحد بندیگ کی وفات پر اظہار افسوس	02
مشرق ودیگر اخبارات	گوادر بندرگاہ کو علاقائی رابطوں کا مرکز بنانے کا فیصلہ، چین نے ہر مشکل میں بھرپور مدد کی، وزیر داخلہ	03
جنگ ودیگر اخبارات	عوام کو ریلیف دینے کیلئے بلوچستان حکومت کے پاس فنڈز نہیں، اسد بلوچ	04
جنگ ودیگر اخبارات	محفوظ وغذائیت سے بھرپور خوراک تک رسائی ہر فرد کا حق ہے، انجینئر زمرک	05
آزادی ودیگر اخبارات	بجٹ میں بلوچستان کی ترقی کیلئے اربوں روپے مختص کرینگے، مولانا واسع	06
مشرق ودیگر اخبارات	بلوچستان کی خواتین کو مالی بطور پر بااختیار بنانا ترجیحات میں شامل ہے، ماہ جبین شیراں	07
جنگ ودیگر اخبارات	عوام کو علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کرنے میں غفلت برداشت نہیں، مٹھا خان کاکڑ	08
سنچری ودیگر اخبارات	حکومت نے حب صنعتی زون لنک سڑک کیلئے فنڈ جاری کردیئے	09
جنگ ودیگر اخبارات	گندم اسمگلنگ روکنے کیلئے بارڈر سیل کردیئے جائیں گے، چیف سیکرٹری	10
جنگ ودیگر اخبارات	بلوچستان ہائی کورٹ کے 5 ایڈیشنل ججز کو مستقل کرنے کی سفارش	11
جنگ ودیگر اخبارات	اقتصادی کونسل اجلاس کا بائیکاٹ وزیر اعلیٰ کے ساتھ ہیں، ارکان صوبائی کابینہ	12
جنگ ودیگر اخبارات	تنخواہوں کی عدم ادائیگی کیخلاف آج میں مین گیٹ پر دھرنا دینگے، بیوٹمز اسٹاف ایسوسی ایشن	13
جنگ ودیگر اخبارات	نیو گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ کیلئے 12 میگاواٹ بجلی کی منظوری	14
جنگ ودیگر اخبارات	بلوچستان ہائی کورٹ چیئرمین پی ٹی آئی کیخلاف درخواست کی سماعت موخر	15
جنگ ودیگر اخبارات	بلوچستان اسمبلی کا پری بجٹ اجلاس آج طلب	16
جنگ ودیگر اخبارات	کوئٹہ سمیت بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے حکومتی دعوے جھوٹے ہیں، بی این پی	17

امن وامان

قلات مسلح افراد نے تعمیراتی کمپنی کے 6 مزدوروں کو اغوا کرلیا، نوشکی میں ایف سی کی کارروائی چینی کے مزید 740 تھیلے برآمد، ہزار گنجی میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، کوئٹہ میں فائرنگ سے سنیئر وکیل عبدالرزاق شیر جاں بحق، پنجگور پولیس کی کاروائی بدنام زمانہ منشیات فروش گرفتار، کوئٹہ سیکورٹی گارڈ کا پراسرار قتل، آلہ نقب برآمد، ہرنائی گھر کے اندر سے ٹریکٹر چوری، ہزار گنجی میں منشیات فروش سمیت 2 افراد گرفتار مسروقہ سوزوکی 24 گھنٹے کے اندر برآمد، چمن منشیات برآمد 6 ملزمان گرفتار کرلئے، کوئٹہ میں پولیس تھانہ منظور ترین شہید کی کاروائی مفرور ملزم گرفتار۔

مورخہ 08-06-2023

عوامی مسائل

شہباز ٹاؤن میں ریڑھی بانوں کا سڑکوں پر قبضہ انتظامیہ خاموش، لورلائی میں گندم مافیا ایک بار پھر سے متحرک دھڑا دھڑ باہر سمگل، انتظامیہ کی عدم توجہی شاہراہوں کا تعمیراتی کام ست روی کا شکار، کنٹریکٹرز کو ایڈوانس ادائیگی کے باوجود زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ پر کام بند، حکومت لورالائی ڈیری فارم کو فنڈ فراہم کرے، عوامی حلقے، کیر تھر کینال تباہی سے دو چار چھوٹے کاشتکار پانی کیلئے ترس گئے، کوئلہ کان میں پھنسے دو محنت کشوں کو ایک مہینے بعد بھی نہ نکالا جا سکا، این ایل ایف پاکستان، ژوب سے بھیڑ بکریاں ڈی آئی خان اسمگل ہونے لگیں، کوئٹہ میں پرائس کنٹرول کمیٹی غیر فعال گوشت کی قیمتیں آسمان تک پہنچ گئیں،

اداریہ:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے " **بلوچستان وبائی امراض کی لپیٹ میں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہیکہ بلوچستان کے متعدد اضلاع ایک بار پھر کانگو وائرس کی لپیٹ میں آ گئے ہیں جہاں وائرس کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت 6 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں بلوچستان میں رواں سال کے دوران کانگو وائرس کی وبا 80 اور 90 کی وبائی کیسز رپورٹ ہوئے اس کے بعد 2001 سے ہر سال کیسز رپورٹ ہو رہے ہیں حکومت کی اس حوالے سے عدم دلچسپی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آج تک اس وبا کی جڑ تک پہنچنے کیلئے کوئی ریسرچ سینٹر بھی قائم نہیں کیا چالیس برسوں سے عوام اس بیماری کا شکار ہو رہے ہیں مگر اس کی روک تھام کیلئے اقدامات نظر نہیں آ رہے، ادھر تربت شہر سمیت ضلع کیچ میں ڈینگی وائرس کے سبب جہاں لاتعداد افراد متاثر ہو رہے ہیں وہاں اس کے باعث ہلاکتوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے حال ہی میں شاہی تم کا رہائشی نوجوان ڈینگی کا شکار ہو کر علاج کیلئے کراچی منتقل کیا گیا جہاں وہ جانبر نہ ہو سکا صوبائی حکومت کے لئے کتنے افسوس کا مقام ہے کہ چھوٹی سی آبادی والے صوبے کو بھی وبائی امراض سے بچاؤ کیلئے بھی علاج میسر نہیں ہے،

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**این ای سی اجلاس میں عدم شرکت وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو کا اصولی موقف**" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ "**کوئٹہ میں سنیئر وکیل کا قتل**" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ "**وزیر اعلیٰ کا قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس کا بائیکاٹ**" عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ "**بلوچستان حکومت مالی بحران کا شکار بجٹ بنانے میں بھی مشکلات کا سامنا**" عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

گوادر میں ترقی کے روشن امکانات، اہم تجارتی مرکز کی شکل اختیار کریگا، گورنر

ہم نے گوادر کے طالب علموں کیلئے ایچ ای سی کے تعاون سے دو سو اسکالرشپس مختص کی ہیں، ولی کاکڑ

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے اہم ساحلی شہر گوادر میں بڑے پیمانے پر ترقیاتی عمل اور گوادر کی مقامی آبادی کے دیرینہ مسائل کا پائیدار حل اور انہیں تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں پر عمل درآمد خوش آئند ہے۔ گوادر کو سینٹرل ایشیا کا دروازہ بھی کہتے ہیں اور اس اہم جغرافیائی اہمیت کا حامل علاقہ ترقی کے زبردست مواقع اور روشن امکانات بھی رکھتا ہے۔ توقع ہے کہ گوادر ایک جدید شہر ہوگا اور پوری دنیا میں اہم تجارتی مرکز کی شکل اختیار کرے گا۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ گوادر کے ساحل پر پہلا حق مقامی آبادی کا ہے لہٰذا ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچایا جانا ضروری ہے۔ بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن پر روز اول سے ہماری خصوصی توجہ ہے۔ ہم نے گوادر کے طالب علموں کیلئے اعلیٰ تعلیم کے حصول کی غرض سے ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے تعاون سے دو سو اسکالرشپ مختص کی ہیں جس کی نئی نسل کی تعلیم اور ترقی پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ حکومت نے گوادر میں اعلیٰ تعلیم کی سہولت کی فراہمی کے لیے وہاں گوادر یونیورسٹی کا قیام عمل میں لایا ہے جس کے علاقے میں تعلیمی ترقی پر دوررس اثرات مرتب ہوں گے۔ علاوہ ازیں دوست ملک کے تعاون سے سی پیک کے تحت بڑے پیمانے پر انفراسٹرکچر کی تعمیر کے علاوہ دنیا بھر سے گوادر میں سرمایہ کاری کے مواقع مستحکم کیے جا رہے ہیں توقع ہے کہ گوادر کی ترقی نہ صرف پاکستان اور بلوچستان بلکہ خطے میں اقتصادی، اور سماجی ترقی کا سنگ میل ثابت ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

گوادر کی ترقی کے ثمرات مقامی آبادی تک پہنچنا ضروری ہے، عبدالولی کاکڑ

گوادر ترقی کے زبردست مواقع اور روشن امکانات رکھتا ہے، پوری دنیا میں اہم تجارتی مرکز کی شکل اختیار کر لے گا

حکومت گوادر یونیورسٹی کا قیام عمل میں لائی ہے جس کے علاقے میں تعلیمی ترقی پر دوررس اثرات مرتب ہوں گے، گورنر

کراچی (یواین اے) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے اہم ساحلی شہر گوادر میں بڑے پیمانے پر ترقیاتی عمل اور گوادر کی مقامی آبادی کے دیرینہ مسائل کا پائیدار حل اور انہیں تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں پر عمل درآمد خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کو سینٹرل ایشیا کا دروازہ بھی کہتے ہیں اور اس اہم جغرافیائی اہمیت کا حامل علاقہ ترقی کے زبردست مواقع اور روشن امکانات بھی رکھتا ہے۔ توقع ہے کہ گوادر ایک جدید شہر ہوگا اور پوری دنیا میں اہم تجارتی مرکز کی شکل اختیار کرلے گا۔ گورنر بلوچستان نے کہا......

بقیہ نمبر 45 صفحہ 9 پر

کہ گوادر کے ساحل پر پہلا حق مقامی آبادی کا ہے لہٰذا ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچایا جانا ضروری ہے۔ بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن پر روز اول سے ہماری خصوصی توجہ ہے۔ ہم نے گوادر کے طالب علموں کیلئے اعلیٰ تعلیم کے حصول کی غرض سے ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے تعاون سے دو سو اسکالرشپ مختص کئے ہیں جس کے نئی نسل کی تعلیم اور ترقی پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 08 JUN 2023 Page No: 2

وزیراعلی میر عبدالقدوس بزنجو کا عبدالواحد بندیگ کی وفات پر اظہار افسوس

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بلوچی زبان کی معروف ادبی شخصیت صحافی اور بلوچی اکیڈمی کوئٹہ کے سابق چیئرمین عبدالواحد بندیگ کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی بیان میں وزیراعلی نے......

بقیہ نمبر 57 صفحہ 9 پر

کہا کہ بلوچی ادب اور زبان کے لیے مرحوم نے قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں اور ان کی وفات سے بلوچی زبان کے ادب میں ایک خلا پیدا ہوا ہے وزیراعلی نے مرحوم کی روح کے ایصال ثواب بلند درجات اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

Balochistan Time Quetta

Bizenjo grieved over journalist's death

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo expressed his grief over the death of Balochi language journalist and former chairman of Balochi Academy Quetta Abdul Wahid Bandaig.

In his condolence statement, the Chief Minister said that the deceased has rendered valuable services for Balochi literature and language which would be remembered in good words in the province. He prayed Allah Almighty to rest the departed soul eternal peace and grant courage and strengthen to bereaved family to bear the loss with fortitude

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 08 JUN 2023 Page No: 3

لاپتہ افراد کمیشن کا اجلاس' بازیابی کیلئے اقدامات کا جائزہ لیا گیا

معاملے کے حل کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے' وزیر داخلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کی زیر صدارت لاپتہ افراد کے حوالے سے کمیشن کا اجلاس ہوا جس میں صوبائی وزیر خزانہ زمرک خان اچکزئی، رکن صوبائی اسمبلی زابد ریکی و دیگر متعلقہ حکام شریک تھے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ صالح محمد ناصر نے بریفنگ دی شرکاء نے لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا وزیر داخلہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لاپتہ افراد کے معاملے کو حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اس ضمن میں آئندہ اجلاس میں لاپتہ افراد کے لواحقین سے ملاقات کی جائے۔

گوادر بندرگاہ کو علاقائی رابطوں کا مرکز بنانے کا فیصلہ

چین نے ہر مشکل میں بھرپور مدد کی' وزیر داخلہ

چینی صوبے ینان اور بلوچستان کے درمیان نئے بانڈ سے بلوچستان کو صوبہ ینان کے ماڈل پر ترقی اور معاشی طور پر پروان چڑھنے میں مدد ملے گی' ضیاء اللہ لانگو اور دیگر کا سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر داخلہ ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ ینان اور بلوچستان کے درمیان گہرے بندھن میں داخل ہونے کے بعد بلوچستان کے عوام ایک نئے دور کے آغاز کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے فرینڈز آف چائنہ فورم کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں چین پاکستان اقتصادی راہداری کے ثمرات اور عوام کی فلاح و بہبود اور معاشی ترقی کے لیے کردار کو اجاگر کیا گیا۔ وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ ینان اور بلوچستان صوبوں کے درمیان نئے بانڈ سے بلوچستان کو صوبہ ینان کے ماڈل پر ترقی اور معاشی طور پر پروان چڑھنے میں مدد ملے گی اور بلوچستان کے لوگ اقتصادی اور صنعتی انقلاب حاصل کرنے کے لیے چین میں اپنے بھائیوں سے سیکھ سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ چینی کمپنیاں بھی بلوچستان کے لوگوں کے ساتھ تعاون سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال کے سیلاب کے دوران بلوچستان کے عوام کی فراخدلانہ مدد پر چین کے عوام اور حکومت کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ دونوں ممالک نے تمام تر مشکلات کے باوجود ایک دوسرے کی مدد کی ہے اور دونوں ممالک کے عوام امن اور نازک وقت اور چیلنجوں میں ایک دوسرے کے لیے قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ سیلاب کے دوران صوبہ ینان کی طرف سے فراخدلانہ مدد سے ہمیں گہرا اثر ہوا ہے کیونکہ 9000 فوڈ پیک بھیجے گئے تھے جو بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ 25 اضلاع میں مستحق خاندانوں میں تقسیم کیے گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس موقع پر ہمیں سی پیک منصوبوں پر کام کرنے والے چینی شہریوں اور سی پیک کے بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کے لیے اپنی بہادر مسلح افواج اور اس کے شہداء کی قربانیوں کو بھی یاد رکھنا چاہیے۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ Pang Chunxue نے کہا کہ گزشتہ سال پاکستان بے مثال سیلاب کی زد میں آیا جس سے بھاری جانی اور مالی نقصان ہوا۔ 30 ملین سے زیادہ لوگ بے گھر ہوئے، کھیتوں میں سیلاب آ گیا، مکانات منہدم ہو گئے اور سڑکیں تباہ ہو گئیں۔ "چینی عوام نے پاکستانی عوام کے درد کو محسوس کیا اور امدادی امداد فراہم کرنے کے لیے پہلی بار ردعمل کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت، کاروباری اداروں اور عوام نے مل کر پاکستان کو 260 ملین ڈالر سے زیادہ کے فنڈز اور اقسام میں مدد فراہم کرنے کے لیے مل کر کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان چین پاکستان دوستانہ تبادلوں اور تعاون کا اہم حصہ ہے۔ ریاستی کونسلر اور وزیر خارجہ کن گینگ کے گزشتہ ماہ پاکستان کے دورے کے دوران، انہوں نے کہا کہ مشترکہ مستقبل کے ساتھ چین پاکستان کمیونٹی سفارتی بیان بازی نہیں ہے بلکہ اس کی گہری تاریخی جڑیں، ٹھوس عوامی حمایت اور مضبوط عملی ضرورتیں ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ چین، ہمیشہ کی طرح، اپنی پڑوسی سفارت کاری میں چین پاکستان تعلقات کو ترجیح دے گا۔ پاکستان کے ساتھ پالیسی مواصلات اور ترقیاتی حکمت عملیوں کے ہم آہنگی کو مزید مضبوط کرے گا، عملی تعاون کو گہرا کرے گا، مشترکہ طور پر چین پاکستان اقتصادی راہداری کو محفوظ، ہموار اور اعلیٰ معیار کے ساتھ تعمیر کرے گا۔ نئے دور میں مشترکہ مستقبل اور انسانی تہذیب کی ترقی کے ساتھ مشترکہ طور پر ایک قریبی چین پاکستان کمیونٹی کی تعمیر کے لیے، انہوں نے کہا۔ جہاں تک بلوچستان کا تعلق ہے، ہم مشترکہ طور پر گوادر بندرگاہ کو علاقائی رابطوں کا مرکز بنائیں گے، زراعت، صنعتی تعاون کو فروغ دیں گے، استعداد کار میں اضافے کے پروگرام، اسکالرشپ، سولر پینلز، بنیادی صحت کے یونٹس کی تعمیر کے ذریعے مقامی لوگوں کی روزی روٹی اور بہتر کو بہتر بنانے میں مدد کریں گے۔ مزید ملازمتیں پیدا کریں۔ پاکستان میں چینی سفارتخانہ ینان اور بلوچستان کے درمیان بین الصوبائی تعاون کو مزید فروغ دے گا، دونوں صوبوں کے درمیان ہمہ جہت تبادلوں کو فروغ دے گا، تعاون کے شعبوں کو مسلسل وسعت دے گا اور دونوں صوبوں کے درمیان دوستی کو اعلیٰ سطح پر فروغ دے گا۔ جہاں تک بلوچستان کا تعلق ہے، ہم مشترکہ طور پر گوادر بندرگاہ کو علاقائی رابطوں کا مرکز بنائیں گے، زراعت، صنعتی تعاون کو فروغ دیں گے، استعداد کار میں اضافے کے پروگرام، اسکالرشپ، سولر پینلز، بنیادی صحت کے یونٹس کی تعمیر کے ذریعے مقامی لوگوں کی روزی روٹی اور بہتر کو بہتر بنانے میں مدد کریں گے۔ مزید ملازمتیں پیدا کریں۔ پاکستان میں چینی سفارتخانہ ینان اور بلوچستان کے درمیان بین الصوبائی تعاون کو مزید فروغ دے گا، دونوں صوبوں کے درمیان ہمہ جہت تبادلوں کو فروغ دے گا، تعاون کے شعبوں کو مسلسل وسعت دے گا اور دونوں صوبوں کے درمیان دوستی کو اعلیٰ سطح پر فروغ دے گا۔ کراچی میں چین کے قونصل جنرل مسٹر یانگ یونڈونگ نے کہا کہ ینان اور بلوچستان کے درمیان بین صوبہ تعلقات کی ترقی دونوں صوبوں کی مشترکہ خوشحالی اور ترقی کے فروغ میں مزید جان ڈالے گی۔

ترقیاتی منصوبوں کو موسمیاتی تبدیلی کے مطابق ڈھالا جائے' ضیاء لانگو

وزیر داخلہ کا پی ڈی ایم کی کارکردگی سے متعلق اجلاس سے خطاب' بریفنگ بھی دی گئی

کوئٹہ (خ ن) وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کی زیر صدارت پی ڈی ایم اے بلوچستان کی کارکردگی کے حوالے سے اعلیٰ سطح اجلاس ہوا جس میں سیکرٹری ایم پی اے روشن علی شیخ، ایڈیشنل سیکرٹری جاوید جامعوٹ، ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے عطاء اللہ مینگل، ڈپٹی ڈائریکٹر فیصل پینزئی، فیصل طارق، ڈپٹی ڈائریکٹر امان اللہ رند و دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی روشن علی شیخ نے وزیر داخلہ کو ڈویژنل ڈیزاسٹر ویلجز مختلف ترقیاتی کے بارے میں تفصیلی طور پر آگاہ کیا جس پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ صوبے میں موسمیاتی تبدیلی کے پیش نظر، وسط مدتی سے طویل مدتی حکمت عملی بنانے کی ضرورت ہے جبکہ ترقیاتی کاموں کو موسمیاتی تبدیلی کی ترجیحات کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت ہے تاکہ مستقبل میں سیلاب اور بارشوں کے نقصانات سے بچا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 08 JUN 2023 Page No: 4

عوام کو ریلیف دینے کیلئے بلوچستان حکومت کے پاس فنڈز نہیں، اسد بلوچ

وفاقی بجٹ میں بلوچستان کیلئے کچھ نہیں رکھا گیا، پیراشوٹ سے آنیوالے ترقی نہیں دے سکتے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے صدر، بلوچستان اسمبلی میں پارٹی کے پارلیمانی لیڈر رصوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ مرکز بلوچستان کے آئینی حقوق اور این ایف سی کے تحت حصہ ادا نہیں کررہا بلوچستان کے پاس اتنے فنڈز نہیں کہ 2 کروڑ سے زائد عوام کو ریلیف دے سکے، ملک کو طاقت سے چلانے سے مسائل حل نہیں ہو سکے، پیراشوٹ سے آنے والے لوگ قانون سازی اور ترقی نہیں دے سکتے، مسائل کا حل جمہوری نظام کے چلنے میں ہے، بلوچستان میں بڑھتی ہوئی پسماندگی، بے روزگاری اور غربت کے خاتمے کے لئے وفاق کو صوبے کا ساتھ دینا ہوگا، ملک کو جمہوری انداز میں چلایا اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے تو تمام مسائل حل ہو سکتے ہیں، یہ بات انہوں نے بدھ کو پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ اسد بلوچ نے کہا کہ بلوچستان آئندہ مالی سال کا بجٹ بنانے جارہا ہے۔ معدنیات، سمندری دولت سے مالا مال صوبے کے عوام تعلیم، صحت اور روزگار کی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ وفاقی سطح پر بجٹ کی غیر منصفانہ تقسیم کی وجہ سے بلوچستان کے پاس اتنے فنڈز نہیں کہ 2 کروڑ سے زائد عوام کو ریلیف دے سکے۔ بلوچستان میں آج بھی 500 وفاقی اسکیمات ایسی ہیں جن پر کام نہیں ہورہا، پی پی ایل صوبے کا 50 ارب روپے کے قریب مقروض ہے لیکن وفاقی بجٹ میں بلوچستان کی پسماندگی کے خاتمے کے لئے خصوصی پیکیج دینے کی بجائے بلوچستان کے لئے کچھ بھی نہیں رکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب میں امداد کی مد میں ملک کو 2 ہزار ارب روپے ملے ہیں مگر بلوچستان پر کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی، ملک میں اربوں ڈالر کا قرض لیا گیا جس میں سے ایک فیصد حصہ بھی بلوچستان پر خرچ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے لئے 430 ارب روپے رکھے گئے ہیں ہم کہتے ہیں لوگوں کو بھکاری نہ بنائیں اس میں سے 50 ارب روپے بلوچستان میں خرچ کیے جائیں تو یہاں کھجور اور کپاس کی فیکٹریاں اور ایک لاکھ لوگوں کو روزگار فراہم کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اس وقت 50 ہزار نوجوان بے روزگار ہیں، بے روزگاری بڑھنے سے انتشار بڑھے گا اور امن وامان خراب ہوگا۔ پہلے ہی صوبہ امن وامان پر سالانہ 30 ارب روپے خرچ کر رہا ہے۔ کوئٹہ چمن، آواران کراچی چیدگی سڑکیں مکمل کرنے سے یہاں عالمی تجارت کا راستہ ہموار ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پیراشوٹ سے آنے والے لوگ قانون سازی اور ترقی نہیں دے سکتے ملک کو طاقت سے چلانے سے مسائل حل نہیں ہوں گے مسائل کا حل جمہوری نظام کے چلنے میں ہے۔ ملک میں صاف و شفاف انتخابات ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیلاب سے زراعت کے شعبے میں 300 ارب روپے کے نقصانات ہوئے وفاق نے پہلے 16 ارب پھر 8 اور آخر میں 2 ارب روپے دینے کا اعلان کیا مگر بلوچستان کو آج تک کوئی رقم نہیں ملی۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ہم جمہوری لوگ ہیں اسمبلی میں بات کریں گے اپوزیشن میں سب بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں اس وقت بی این پی، باپ، جمعیت وفاقی کابینہ کا حصہ ہیں انہیں چاہیے کہ وزیراعظم کے سامنے آواز بلند کریں ورنہ عوام ان سے سوال ضرور کریں گے۔

محفوظ وغذائیت سے بھرپور خوراک تک رسائی ہر فرد کا حق ہے، انجینئر زمرک

فوڈ سیفٹی کا عالمی دن منانا محفوظ خوراک کے طریقوں کو فروغ دینے کے عزم کا ثبوت ہے، خطاب

کوئٹہ (پ ر) ورلڈ فوڈ سیفٹی ڈے کی مناسبت سے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے زیر اہتمام اور نیوٹریشن انٹرنیشنل کے تعاون سے تقریب منعقد کی گئی جس کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی انجینئر زمرک خان اچکزئی تھے۔ تقریب میں سیکریٹری خوراک مجیب الرحمن پانیزئی، ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے محمد نعیم بازئی، مذہبی اسکالرز، فوڈ ہینڈلرز، انجمن تاجران کے نمائندوں مختلف جامعات کے اساتذہ اور ڈاکٹرز نے بھی شرکت کی، اس موقع پر چیئرمین بی ایف اے انجینئر زمرک اچکزئی نے فوڈ سیفٹی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ محفوظ اور غذائیت سے بھرپور خوراک تک رسائی ہر فرد کا حق ہے، آج ورلڈ فوڈ سیفٹی ڈے منانے کا مقصد لوگوں کو اس بارے آگاہ کرنا ہے کہ کھانے کا معیار کس طرح زندگیاں بچا سکتا ہے اور ہم کس طرح معیاری اشیاء خورد ونوش کی فراہمی کے نظام کو یقینی بنانے کے لئے مل کر کام کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی اس بات کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے کہ فوڈ سیفٹی کے معیار پر عمل کیا جائے اور عوام کو محفوظ وصحت بخش خوراک میسر ہو۔ صوبائی وزیر خوراک کے مطابق بلوچستان میں فوڈ سیفٹی کا عالمی دن منانا خطے میں محفوظ خوراک کے طریقوں کو فروغ دینے کے عزم کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی و نیوٹریشن انٹرنیشنل سمیت تمام غیر ملکی اداروں، تنظیموں و ڈونر ایجنسیوں کے مابین تعاون فوڈ سیفٹی کی اہمیت بارے وسیع پیمانے پر آگاہی پیدا کرنے اور خطے میں فوڈ سیفٹی کلچر کے فروغ کے لئے اہم ہے۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی کا مزید کہنا تھا کہ عالمی سطح پر اب اس حقیقت کو تسلیم کیا جاچکا ہے کہ فوڈ سیفٹی کا بہتر انتظام سب کی ضرورت ہے، اس حوالے سے مقاصد کے حصول کے لئے بلوچستان سمیت ملک بھر میں باہمی تعاون پر مبنی مشترکہ کوششیں کرنے کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ عوام کو فراہم کردہ کھیت سے پلیٹ تک ہر قسم کی خوراک معیاری و ملاوٹ سے پاک ہو اس مقصد کیلئے صوبائی حکومت کی جانب سے سخت پالیسیاں بنائی گئی ہیں جبکہ خوراک کی پیداوار و فراہمی کے مختلف مراحل کی مسلسل نگرانی کیلئے بی ایف اے جیسی ریگولیٹری اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ تقریب کے دوران سیکرٹری خوراک مجیب الرحمن پانیزئی، دیگر مقررین و نیوٹریشن انٹرنیشنل کے پراونشل مینیجر محمد قوی خان نے کھانے پینے کی مصنوعات کی تیاری و ہینڈلنگ میں مناسب حفظان صحت اور صفائی ستھرائی کے اصولوں وطریقوں پر عمل کرنے کی اہمیت بارے شرکاء کو آگاہ کیا۔

بجٹ میں بلوچستان کی ترقی کے لیے اربوں روپے مختص کریں گے، مولانا واسع

سابق حکمرانوں نے ملک کو دیوالیہ کردیا، ملک کے مستقبل کا فیصلہ عوام اور پارلیمنٹ ہی کرسکتے ہیں، بات چیت

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کریں گے اور بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے اربوں روپے مختص کریں گے۔ آئندہ چند سالوں میں بلوچستان میں ترقی وخوشحالی آئے گی اور وفاق سے

(بقیہ صفحہ 5 نمبر 11)

صوبے کی رائلٹی و دیگر معاملات پر بھی بات ہوئی ہے۔ صوبے کو بحرانوں سے نکالنے میں جمعیت علمائے اسلام اپنا کردار ادا کرے گی ماضی میں ہونے والی سیاست کا باب بند ہو چکا ہے اور آئندہ عام انتخابات میں جمعیت علمائے اسلام اور ان کی اتحادی جماعتیں کامیابی حاصل کرے گیا۔ بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان کی ترقی چاہتے ہیں اور جن سابق حکمرانوں نے ملک کا دیوالیہ کے قریب پہنچایا آج وہ خود دیوالیہ تک پہنچ گئے ملک کے بہتر مستقبل کا فیصلہ عوام اور پارلیمنٹ کرسکتے ہیں جب تک پارلیمنٹ کو سپریم نہیں بنایا جاتا اس وقت تک حالات بہتری کی طرف نہیں جائیں گے۔ وفاقی حکومت اور اتحادی جماعتیں پاکستان کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کریں گے ہم سمجھتے ہیں کہ اس وقت تمام سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ موجودہ حالات کا مقابلہ کریں اور ملک جن بحرانوں سے گزرا اب ان بحرانوں سے نکالنے کیلئے کردار ادا کریں جمعیت علمائے اسلام نے آئین قانون اور جمہوریت کی بالادستی کیلئے اپنا کردار ادا کیا اور جس طرح ایک سیاسی جماعت نے حکومت میں رہ کر ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات خراب کیے اب ان تعلقات کی بہتری کیلئے موجودہ وفاقی حکومت اور حکومت میں شامل جماعتیں کردار ادا کر رہی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 08 JUN 2023 Page No: 5

بلوچستان کی خواتین کو مالی طور پر بااختیار بنانا ترجیحات میں شامل ہے، مہ جبین شیراں

خواتین کو اگر مواقع فراہم کئے جائیں تو یہ صوبے کی معیشت کی بہتری میں بھی کردار ادا کرسکتی ہیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے ترقی نسواں و تحفظ ماحولیات مہ جبیں شیراں نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ہنرمند خواتین کو مالی طور پر بااختیار بنانا محکمہ ترقی نسواں کی اولین ترجیحات میں شامل ہے تاکہ خواتین صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے ساتھ اپنے خاندان کی ترقی میں بھی کردار ادا کرسکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ ترقی نسواں کے تحت ہونے والے ہفت روزہ خواتین ایکسپو کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں سیکرٹری ترقی نسواں سید سکندر شاہ سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی راحیلہ درانی ایڈیشنل سیکرٹری ٹو چیف سیکرٹری اورنگزیب بادینی ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ مواصلات و تعمیرات اثیر حمزہ زہری اور ڈائریکٹر محکمہ ترقی نسواں شازیہ ریاض سمیت مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والی خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ماہ جبیں شیراں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین ہنرمند ہونے کے ساتھ محنتی بھی ہیں لہٰذا انکو اگر صحیح مواقع فراہم کئے جائیں تو یہ صوبے کی معیشت میں اپنا بھرپور کردار ادا کرسکتی ہیں صوبے کی خواتین کو بااختیار بنانے میں محکمہ ترقی نسواں کا اہم کردار ہے محکمہ ہی کی بدولت ہنرمند خواتین کو ایک اچھا ماحول فراہم کیا جارہا ہے جسکی وجہ سے صوبے کی خواتین معاشی حوالے سے صوبے سمیت اپنے خاندان اور علاقے کے لیے بھی رول ماڈل کا کردار ادا کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیگر صوبوں سے بھی خواتین ایکسپو میں شرکت کیلئے آئی ہیں انکا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آپ کی شرکت سے صوبے کی ہنرمند خواتین کے اعتماد میں اضافہ ہوگا تقریب سے سید سکندر شاہ، راحیلہ درانی اور شازیہ ریاض نے بھی خطاب کیا۔

INTEKHAB QUETTA

حکومت نے حب صنعتی زون لنک سڑک کیلئے فنڈ جاری کردیے

محکمہ مواصلات وتعمیرات کی جانب سے تعمیراتی ترقی کام کیلئے ٹینڈر جاری کردیا گیا

حب (آئی این پی) حکومت نے ضلع حب کے آرسی ڈی شاہراہ سے صنعتی زون کو لنک کرنے والی سڑک کی تعمیراتی منصوبے کیلئے فنڈز جاری کردیے ہیں حلقے سے منتخب رکن قومی اسمبلی محمد اسلم بھوتانی سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار صالح محمد بھوتانی نے ترجیحی بنیادوں پر لیڈا کے صنعتی زون سے منسلک ساکران سے حب سٹی روڈ کی تعمیراتی منصوبے کیلئے وزیراعلیٰ

بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر

بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور چیف سیکرٹری بلوچستان سے اس اہم منصوبے کیلئے اضافی فنڈز کی منظوری حاصل کرلی ہے سرکاری ذرائع کے مطابق اس اہم منصوبے کی بدولت ساکران کے زمینداروں کو مارکیٹ تک رسائی اور صنعتی ترقی میں کلیدی کردار کا حامل لیڈا کے نئے صنعتی زون کے فروغ میں یہ منصوبہ معاون ثابت ہوگا گزشتہ سال سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد حب ساکران شاہراہ کی بحالی کا منصوبہ ریاستی حکومت اور بھوتانی برادران کا حلقے کے عوام کیلئے ایک اور بہت بڑا تحفہ ہے سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی، ایم این اے اسلم بھوتانی، اور سابق معاون خصوصی وزیراعلیٰ شہزادہ صالح بھوتانی کی کوششوں سے حب سے ساکران انگ موڑ تک لنک روڈ منصوبے پر عملدرآمد کیلئے محکمہ مواصلات وتعمیرات کی جانب سے باقاعدہ سڑک کی تعمیراتی کام کیلئے ٹینڈر جاری کردیا گیا

MASHRIQ QUETTA

عوام کو علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کرنے میں غفلت برداشت نہیں، مٹھا خان کاکڑ

ڈاکٹر اور سٹاف کی حاضری پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں، اسپتالوں میں صفائی کی صورتحال بہتر بنائی جائے

عوام کو صحت کی سہولیات فراہم کرنا اولین ترجیحات میں شامل ہے، صوبائی مشیر اطلاعات کی دورہ اسپتال موقع پر گفتگو

ژوب (آن لائن) صوبائی مشیر اطلاعات حاجی مٹھا خان کاکڑ سول ہسپتال ژوب کا تفصیلی دورہ اور ہسپتال انتظامیہ سے دو گھنٹے طویل اجلاس تفصیلات کے مطابق صوبائی مشیر اطلاعات حاجی مٹھا خان کاکڑ نے ٹیچنگ سول ہسپتال ژوب کا تفصیلی دورہ کیا دورے کے دوران ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا ڈاکٹر اور سٹاف کی حاضری اور صفائی کے انتظامات کا جائزہ لیا انہوں نے ہسپتال انتظامیہ سے طویل دو گھنٹے میٹنگ کی انہوں نے کہا کہ صحت ہر انسان کا بنیادی حق ہے عوام کو علاج ومعالجہ کے حوالے سے کوئی کوتاہی برداشت نہیں کرینگے انہوں نے کہا کہ ہسپتال میں جتنے بھی مسائل مشینری اور ادویات کی کمی ہے تو وہ ہمیں بتادیں تاکہ ہم اس کے حل کیلئے بھرپور کوشش کریں، انہوں نے کہا سول ہسپتال ژوب میں صفائی کا خاص خیال رکھیں کیونکہ بہترین صحت کیلئے صفائی اشد ضروری ہے انہوں نے ہسپتال میں داخل مریضوں کی عیادت کی اور ان سے علاج معالجہ کی سہولیات کے بارے میں بھی دریافت کیا ڈی ایچ او ڈاکٹر مظفر شاہ، ڈاکٹر خیر محمد مندوخیل، خدائیداد خان کاکڑ اور عبداللہ جان کاکڑ بھی ہمراہ تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 08 JUN 2023 Page No: 6

گندم اسمگلنگ روکنے کیلئے بارڈرز سیل کردیئے جائیں گے، چیف سیکرٹری

عبدالعزیز عقیلی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس، پی ایس ڈی پی آٹومیشن اور دیگر امور کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی حکومت عوام کا معیار زندگی بلند کرنے اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے اقدامات کررہی ہے رواں سال محکمہ خوراک نے مقرر کردہ 10 لاکھ سے زیادہ گندم کی بوریوں کی خریداری مکمل کی ہے جوکہ محکمہ کی بہت بڑی کامیابی ہے اور اس سال صوبے میں آٹے کی قلت کا سامنا نہیں ہوگا۔ 34ویں نیشنل گیمز کے کامیاب انعقاد سے ملک بھر میں صوبے کا مثبت امیج سامنے آیا ہے اور صوبے کے لئے بہت بڑا اعزاز ہے کہ چیلنجز کے باوجود ایونٹ کو کامیاب بنایا۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے سیکرٹریز کمیٹی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں سیکرٹری قانون عبدالصبور کاکڑ، سیکرٹری پراسیکیوشن غلام علی بلوچ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ صالح محمد ناصر سمیت تمام سیکرٹریز جبکہ ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز نے بذریعہ وڈیو لنک شرکت کی۔ اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی پروجیکشن، پی ایس ڈی پی آٹومیشن اور پی ایس ڈی پی 2023-2024 کی تیاری، گندم کی خریداری، ای خدمت سنٹرز کا قیام، ساتویں ڈیجیٹل مردم شماری، گوگل کی جانب سے بلوچستان کے طلباء کو اسکالرشپس سمیت دیگر امور کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ نیشنل گیمز کے کامیاب انعقاد کا سہرا سیکرٹری کھیل بمعہ ٹیم، بلوچستان پولیس، محکمہ سکولز و کالجز، محکمہ تعلقات عامہ، محکمہ تعمیرات و مواصلات و دیگر افسران اور ملازمین کے سر ہے ان کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ جنہوں نے دن رات ایک کرکے اس ایونٹ کے کامیاب انعقاد کو ممکن بنایا۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ ہوا کہ گندم کی اسمگلنگ کی روک تھام کے سلسلے میں تمام بارڈرز کو سیل کردیا جائے گا تاکہ صوبے میں گندم اور آٹے کی قلت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ وفاقی حکومت نے آگاہ کیا ہے کہ ملک کو شدید مالیاتی رکاوٹوں کا سامنا ہے جس کی وجہ سے سنگین معاشی چیلنجز ہیں۔ وفاقی حکومت کی طرف سے اپنائے جانے والے قومی کفایت شعاری کے اقدامات کا منظور شدہ سیٹ اور صوبوں کو بھی تجویز کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بھی کفایت شعاری کے اقدامات پر عملدرآمد کے لیے کام کررہی ہے انہوں نے کہا کہ تمام انتظامی افسران بجلی اور گیس کی بچت کے لیے اقدامات کریں۔ اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ گوگل کی جانب سے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے اسکالرشپس 1 ہزار سے بڑھا کر 3 ہزار کردی گئی ہیں جس سے نوجوان اپنا روزگار کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ وفاقی حکومت نے بلوچستان کے طلباء کے لیے 8000 انٹرن شپ بااختیار نوجوانان پروگرام شروع کیا ہے۔ اور ابھی تک صرف 3000 لوگوں نے اپنے ڈاکومنٹس جمع کیے ہیں۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبے کے دوردراز علاقوں کے طلباء بھی اس پروگرام سے مستفید ہوں اور اپنے آپ کو www.bnip.gov.pk سے رجسٹرڈ کروائیں۔

MASHRIQ QUETTA

رواں برس صوبے میں آٹے کی قلت کا سامنا نہیں ہوگا، چیف سیکرٹری

رواں سال محکمہ خوراک نے مقرر کردہ ہدف 10 لاکھ سے زیادہ گندم کی بوریوں کی خریداری مکمل کی ہے جوکہ محکمہ کی بہت بڑی کامیابی ہے، عبدالعزیز عقیلی

نیشنل گیمز کی کامیاب انعقاد سے ملک بھر میں صوبے کا مثبت امیج سامنے آیا اور صوبے کیلئے بہت بڑا اعزاز ہے کہ چیلنجز کے باوجود ایونٹ کو کامیاب بنایا

گندم کی اسمگلنگ کی روک تھام کے سلسلے میں تمام بارڈرز کو سیل کردیا جائیگا تاکہ صوبے میں گندم اور آٹے کی قلت کا سامنا نہ کرنا پڑے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی حکومت عوام کی معیار زندگی بلند کرنے اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے اقدامات کررہی ہے رواں سال محکمہ خوراک نے مقرر کردہ 10 لاکھ سے زیادہ گندم کی بوریوں کی خریداری مکمل کی ہے جوکہ محکمہ کی بہت بڑی کامیابی ہے اور اس......

بقیہ نمبر 67 صفحہ 9 پر

سال صوبے میں آٹے کی قلت کا سامنا نہیں ہوگا۔ 34ویں نیشنل گیمز کی کامیاب انعقاد سے ملک بھر میں صوبے کا مثبت امیج سامنے آیا ہے اور صوبے کے لئے بہت بڑا اعزاز ہے کہ چیلنجز کے باوجود ایونٹ کو کامیاب بنایا۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے سیکرٹریز کمیٹی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں سیکرٹری لاء عبدالصبور کاکڑ، سیکرٹری پراسیکیوشن غلام علی بلوچ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ صالح محمد ناصر سمیت تمام سیکرٹریز جبکہ ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز نے بذریعہ وڈیو لنک شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 08 JUN 2023 Page No: 7

بلوچستان ہائیکورٹ کے 5 ایڈیشنل ججز کو مستقل کرنے کی سفارش

چیف جسٹس کی زیر صدارت کمیشن کا اجلاس، معاملہ پارلیمانی کمیٹی برائے ججز تقرری کو بھجوا دیا گیا

کوئٹہ (خ ن) جوڈیشل کمیشن آف پاکستان نے بلوچستان ہائیکورٹ کے 5 ایڈیشنل ججز کو مستقل کرنے کی سفارش کر دی۔ چیف جسٹس آف پاکستان جناب جسٹس عمر عطا بندیال کی زیر صدارت کمیشن کا اجلاس منعقد ہوا جس میں بلوچستان ہائی کورٹ کے پانچ ججز کو مستقل کرنے کی سفارش کی گئی جسے کمیشن نے متفقہ طور پر منظور کرلیا، بلوچستان ہائی کورٹ کے مستقل ہونے والے ججز میں جناب جسٹس اقبال احمد کاسی جناب جسٹس شوکت علی رخشانی جناب جسٹس گل حسن ترین جناب جسٹس محمد عامر نواز رانا اور جناب جسٹس سردار احمد حلیمی شامل ہیں ان ججز کے ناموں کی منظوری کے بعد بلوچستان ہائی کورٹ میں مستقل ججز کی تعداد 13 ہو جائے گی، جوڈیشل کمیشن کی سفارش پر ججز کی مستقلی کی حتمی منظوری کے لیے معاملہ پارلیمانی کمیٹی برائے ججز تقرری کو بھجوا دیا گیا۔

اقتصادی کونسل اجلاس کا بائیکاٹ، وزیر اعلیٰ کیساتھ ہیں، ارکان صوبائی کابینہ

مالی مسائل میں آئندہ بجٹ بنانے میں دشواریوں کا سامنا ہے، نصیب اللہ، طور اتمانخیل، محمد خان لہڑی، سردار مسعود

کوئٹہ (خ ن) صوبائی کابینہ کے ارکان نے قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس کے بائیکاٹ کے فیصلے اور بلوچستان کے حقوق کے تحفظ کے لئے ٹھوس موقف اختیار کرنے پر وزیر اعلیٰ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ تمام ارکان کابینہ وزیر اعلیٰ کے موقف کی بھرپور تائید کرتے ہیں اور انکے ساتھ کھڑے ہیں۔ صوبائی وزراء میر نصیب اللہ مری، محمد خان طور اتمانخیل، میر محمد خان لہڑی اور سردار مسعود خان نے اپنے بیان میں وفاقی حکومت سے بلوچستان کو درپیش مالی و ترقیاتی مسائل کے حل کے لئے نتیجہ خیز اقدامات کرنے اور صوبے کو آئینی حق دینے کے مطالبے اور بلوچستان سے کئے گئے وعدوں پر عملدرآمد میں وفاقی حکومت کی سرد مہری پر وزیر اعلیٰ کی تشویش کو حق بجانب قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے دوٹوک موقف کی بھرپور تائید کی ہے۔ صوبائی وزراء نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے وفاق کے ناروا رویئے کے خلاف صوبے کے مفاد کا جو علم بلند کیا، اس کا مقصد وفاقی حکومت کو بلوچستان سے کئے گئے وعدوں اور بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کو عملی جامہ پہنانے پر قائل کرنا ہے۔ ریکوڈک ہو یا صوبے کے حقوق کا حصول، وزیر اعلیٰ نے ہمیشہ صوبے کے بہترین مفاد کے مطابق ٹھوس موقف اپنایا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح سے کسی وفاقی اکائی کو مسلسل نظر انداز کرنا غیر مناسب عمل ہے اور وفاق کا رویہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ وفاقی حکومت کی جانب سے اپنے وعدوں کو پورا نہ کرنے کے باعث وزیر اعلیٰ نے قومی اقتصادی کونسل سے مکمل بائیکاٹ کا اعلان کیا جس پر صوبائی کابینہ نے بھی ان کے اس بائیکاٹ کو مکمل سپورٹ کیا۔ صوبائی وزراء نے دوٹوک موقف اختیار کیا کہ وفاق کا رویہ ثابت کرتا ہے کہ ماضی کی طرح ایسے اجلاس میں بیٹھنے کا کوئی فائدہ نہیں جس میں فیصلہ سازی اور عملدرآمد کا فقدان ہو۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کے موقف پر مکمل تائید کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال بھی بلوچستان حکومت کی تجویز کردہ اسکیموں کو وفاقی پی ایس ڈی پی کا حصہ نہیں بنایا گیا۔ گزشتہ سال صوبے میں آنے والی سیلابی بارشوں نے صوبے کے تمام اضلاع کو متاثر کیا اور وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے خود بھی صوبے کے آفت زدہ اضلاع کا دورہ کیا اور انہوں نے اپنے ان دوروں کے دوران سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کے لئے 10 ارب روپے کا اعلان بھی کیا لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ وزیر اعظم کے اعلان کردہ دس ارب روپے میں سے ایک سال گزرنے کے باوجود بھی ایک روپیہ تک نہیں دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کے لئے صوبائی حکومت نے اپنے وسائل سے متاثرین کے لئے امدادی کاموں کو جاری رکھا صوبائی کابینہ کے ارکان نے بارہا وزیر اعلیٰ سے بھی یہ درخواست کی کہ وزیر اعظم پاکستان کو بلوچستان سے کئے گئے وعدوں اور این ایف سی کے پورے شیئر کی فراہمی کی یقین دہانیوں سے متعلق بات کی جائے لیکن وزیر اعلیٰ بلوچستان کی انتھک کاوشوں کے باوجود بھی وزیر اعظم وزیر اعلیٰ بلوچستان کو وقت دینے سے قاصر ہیں جو وفاق کی جانب سے صوبے سے کئے گئے وعدوں پر ایک سوالیہ نشان ہے اور آئین کے مطابق نئے این ایف سی ایوارڈ کا اجراء ابھی عرصے سے تعطل کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ملک کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے اور وفاق کی جانب سے اس صوبے کو نظر انداز کرنا باعث تشویش ہے، صوبے کے مالی مسائل اس قدر شدت اختیار کر چکے ہیں کہ آئندہ مالی سال کا بجٹ بنانے میں دشواریوں کا سامنا ہے، ہمارا مقصد بلوچستان میں بڑھتی ہوئے احساس محرومی کو ختم کرنا ہے اور وفاقی حکومت کو بھی یہ احساس دلانا ہے کہ بلوچستان وفاق کی ایک اہم اکائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک بدقسمت امر ہے کہ وفاقی حکومت کی جانب سے صوبے کے لئے ترقیاتی منصوبے تو رکھے جاتے ہیں لیکن ان منصوبوں کے لئے فنڈز کا اجراء نہیں ہوتا۔ پی پی ایل کے ذمہ صوبے کے واجبات 45 ارب تک پہنچ گئے ہیں اور ان واجبات کی عدم ادائیگی وفاقی حکومت کی جانب سے عدم تعاون کی واضح علامت ہے، انہوں نے کہا کہ قومی اقتصادی کونسل بجٹ کے حوالے سے ایک اہم فورم ہوتا ہے لیکن اگر بلوچستان سے کئے گئے وعدوں کو سنجیدہ نہیں لیا جاتا تو اس اہم فورم میں بیٹھنا بے سود ہے اگر ہمیں این ایف سی سے پورا آئینی حصہ ملتا ہے تو ہم ترقیاتی عمل اور زیادہ بہتر اور جامع انداز میں آگے بڑھا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی کابینہ ہمیشہ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قائدانہ صلاحیتوں کی معترف رہی ہے چاہے وہ ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ ہو یا جنوبی بلوچستان ترقیاتی پیکج وزیر اعلیٰ نے ہمیشہ صوبے کے وسیع تر مفاد کو مقدم رکھا اور ایسے فیصلے لئے ہیں کہ جن کی صوبے کی معاشی اور اقتصادی ترقی پر دور رس نتائج مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک کی بات تو ہر جگہ کی جاتی ہے لیکن سی پیک میں شامل بلوچستان کے منصوبوں کو ترجیح نہیں دی جاتی۔ انہوں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا بلوچستان کے ذمہ پی پی ایل کے واجبات کی ادائیگی، این ایف سی ایوارڈ میں صوبے کا آئینی حق اور جنوبی بلوچستان ترقیاتی پیکج جیسے وفاقی منصوبوں پر عمل درآمد کو تیز کیا جائے اور صوبے اور وفاق میں بڑھتی ہوئی اس خلیج کو فی الفور ختم کیا جائے اور ایسے اقدامات کئے جائیں جو صوبے کے حقوق کے تحفظ کا باعث بنیں اور صوبے کا اعتماد بحال ہو سکے تاکہ بلوچستان سے احساس محرومی کا خاتمہ ہو سکے اور یہ صوبہ بھی پاکستان کے دیگر صوبوں کی طرح بھرپور انداز میں اپنے ترقی کے سفر کو جاری رکھ سکے۔

بلوچستان ہائیکورٹ، چیئرمین پی ٹی آئی کیخلاف درخواست کی سماعت موخر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ میں عبدالرزاق شر ایڈووکیٹ کی جانب سے چیئرمین پی ٹی آئی کے خلاف آئین کے آرٹیکل 5 کی خلاف ورزی و آئین کے آرٹیکل 6 سے روگردانی سے متعلق دائر درخواست کی سماعت بینچ کی عدم دستیابی کے باعث بغیر کسی کارروائی کے موخر ہو گئی۔

نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کیلئے 12 میگاواٹ بجلی کی منظوری

منصوبے کی تکمیل سے ایئرپورٹ کو 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی ممکن ہو سکے گی

گوادر (این این آئی) نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ (این جی آئی اے) کے لیے تقریباً 12 میگاواٹ بجلی کی منظوری دے دی گئی ہے تاکہ 24 گھنٹے بجلی کی تمام ضروریات بغیر کسی رکاوٹ کے پوری کی جاسکیں وزارت منصوبہ بندی کی خصوصی ہدایت پر کیسکو نے نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو فعال بنانے کے لیے 12 میگاواٹ بجلی کی باضابطہ منظوری دے دی ہے اور سائٹ پر اپنی خصوصی ٹیمیں تعینات کر کے مکمل عملدرآمد کا آغاز کر دیا ہے کیسکو حکام کے مطابق ٹیسٹنگ اور کمیشننگ کا عمل 10 روز میں مکمل ہونے کا امکان ہے کیونکہ تمام ضروری سامان جیسے پول ایریکشن، ٹرانسمیشن لائنز، اور الیکٹریکل ان پٹ اینڈ آؤٹ پٹ سرکٹ پہلے ہی نصب شدہ پاور سسٹم کے ساتھ منسلک ہو چکے ہیں بجلی کی فراہمی کو ہموار اور بجلی کے بریک ڈاؤن سے پاک رکھنے کے لئے این جی آئی اے کو 12 میگاواٹ بجلی 24 گھنٹے دستیاب رہے گی کیونکہ تین پاور ٹرانسمیشن لائنیں این جی آئی اے کو فیڈ کریں گی اگر کوئی کنکشن سے باہر ہو جاتا ہے تو دوسرا خود بخود منسلک ہو جائے گا اور اگر دوسرا خراب ہو جاتا ہے تو تیسرا بیک اپ انتظام کے طور پر سسٹم میں موجود ہوگا۔

بلوچستان اسمبلی کا بجٹ اجلاس آج طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے آئین کے آرٹیکل 109 اے کے تحت بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج جمعرات کو سہ پہر چار بجے طلب کیا ہے تین روزہ پری بجٹ اجلاس میں ارکان اسمبلی میزانیہ بابت مالی سال 2023-24 پر اپنی تجاویز پیش کریں گے۔

تنخواہوں کی عدم ادائیگی کیخلاف آج مین گیٹ پر دھرنا دینگے، بیوٹمز اسٹاف ایسوسی ایشن

بیل آؤٹ پیکج ریلیز کیا جائے، بجٹ میں ڈھائی ارب کی تجویز ناکافی ہے، نعمان، انور و دیگر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بیوٹمز اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر نعمان خان نے کہا ہے کہ بیوٹمز کے لئے فوری طور پر بیل آؤٹ پیکج ریلیز کیا جائے، یونیورسٹیز ماڈل ایکٹ 2022 میں ترامیم کر کے یونیورسٹی کی سینٹ، سینڈیکیٹ، اکیڈمک کونسل، فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی میں ملازمین کی منتخب نمائندگی یقینی بنائی جائے، بیوٹمز کے ملازمین تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف آج جامعہ کے مین گیٹ پر دھرنا دیں گے مطالبات منظور نہ ہوئے تو احتجاج میں شدت لائی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو سینئر نائب صدر نبیل انور بلوچ، جنرل سیکرٹری شمس البدین مندوخیل کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت ہائیر ایجوکیشن کمیشن کو سالانہ 65 ارب روپے دیتی ہے جس میں ایچ ای سی اپنے اخراجات، تنخواہوں، کرائے، سیمینار، کانفرنسز اور اسکالرشپس کے علاوہ ملک کی 145 سے زائد پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کو بھی گرانٹس دیتی ہے پچھلے سالوں کی طرح خدشہ ہے کہ وفاقی حکومت اس دفعہ بھی ایچ ای سی کو 65 ارب روپے دے رہی ہے جبکہ ضرورت 200 ارب کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے 11 پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کو 2021 سے ابھی تک مجموعی طور پر صرف ڈھائی ارب روپے دیتی ہے حالانکہ 2022 میں ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ بھی کیا اور پے اسکیل بھی ریوائز کئے گئے کے باوجود جامعات کا بجٹ وہی ڈھائی ارب روپے رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ہمارے صوبے کے بجٹ میں اس سال بھی صرف ڈھائی ارب رکھنے کی تجویز ہے جو انتہائی ناکافی ہے جبکہ صرف دو بڑی یونیورسٹیز بیوٹمز اور یونیورسٹی آف بلوچستان کی سالانہ تنخواہیں 5 ارب روپے کے قریب بنتی ہیں، انہوں نے کہا کہ ملک کے دیگر صوبوں میں ہائیر ایجوکیشن کے لئے 15 ارب روپے سے زیادہ فنڈز مختص کئے گئے ہیں جبکہ اس سال صرف صوبہ سندھ میں جامعات کا بجٹ 15 ارب روپے سے بڑھا کر 22 ارب روپے کرنے کی تجویز ہے انہوں نے کہا کہ 20 سال کی قلیل مدت میں بیوٹمز مالی طور پر مکمل خسارے میں چلی گئی ہے، بیوٹمز کے سابق وائس چانسلر کی گزشتہ 16 سالہ دور کی غلط پالیسیوں اور فنڈز کے غیر ضروری اور بے دریغ استعمال نے جامعہ کو شدید مالی بحران کا شکار بنا دیا ہے، بیوٹمز کے پاس نہ تو ملازمین کو تنخواہیں ادا کرنے کے لئے فنڈز ہیں اور نہ ہی طلباء کے بسوں کے اخراجات اور نہ ہی بجلی گیس کے بلوں کے پیسے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیوٹمز ملازمین کے لئے سروس اسٹرکچر، پروموشن اور ٹائم اسکیل کا کوئی انتظام نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 08 JUN 2023 Page No: 8

شہر کو صاف ستھرا بنانے کیلئے پر عزم ہیں، ایڈ منسٹریٹر کوئٹہ

کلین کوئٹہ گرین کوئٹہ مہم کے تحت گلی محلوں میں صفائی کا سلسلہ جاری ہے، جبار بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ جبار بلوچ نے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت میں صفائی کی صورتحال بہتر بنانے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، اس ضمن میں کسی قسم کی کوئی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی یہ باتیں انہوں نے گزشتہ روز شہر کے دورے کے موقع پر صفائی مہم کا جائزہ لیتے ہوئے کہیں اس موقع پر سینیٹری افسران بھی انکے ہمراہ تھے انہوں نے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود کوئٹہ کو صاف ستھرا شہر بنانے کے لئے پرعزم ہیں جس کیلئے ٹیم ورک کے ساتھ کام جاری ہے دستیاب وسائل کو بہتر استعمال کرکے شہر کے مسائل ختم تو نہیں لیکن بہت حد تک کم ضرور کئے جاسکتے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ بلوچستان کا دل ہے یہاں صفائی کی صورتحال تسلی بخش ہونی چاہئے اور اس ضمن میں کسی قسم کی کوئی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی کلین کوئٹہ گرین کوئٹہ مہم شروع کررکھی ہے جو گلی محلوں میں عوام میں شعور اجاگر کرنے کے لئے اپنا کردار بھی ادا کرے گی انہوں نے کہا کہ تاجر برادری بھی تعاون کریں یہ شہر ہم سب کا ہے اور ہمیں اسے صاف ستھرا رکھنا ہے انہوں نے کہا کہ عوام کسی بھی شکایت کی صورت میں براہ راست رابطہ کریں حل طلب مسئلہ فوری حل کیا جائے گا۔

لوا حقین کوٹے کی بحالی سے بے روزگاری میں کمی آئیگی، سیکرٹری مواصلات

کوٹہ بحالی کا سہرا موجودہ حکومت کے سر جاتا ہے، علی اکبر بلوچ، مرحوم ایکس ای این کے بیٹے کو آرڈر جاری

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ کی جانب سے لواحقین کوٹہ کے تحت سابق ایکس ای این مرحوم سلیم ساتکزئی کے بیٹے کو جونیئر کلرک پوسٹ کے آرڈر دیے گئے اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ مواصلات و تعمیرات امیر حمزہ زہری اور سیکشن افسر عبدالغفار بھی موجود تھے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ نے کہا کہ لواحقین کوٹہ کی بحالی صوبہ بھر کے لواحقین کا دیرینہ مطالبہ تھا جسے موجودہ حکومت نے بحال کیا جسکا سہرا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور انکی کابینہ کے سر جاتا ہے انہوں نے کہا کہ لواحقین کوٹہ کی بحالی سے صوبے میں بے روزگاری کے خاتمے میں خاطر خواہ کمی آئیگی واضح رہے کہ لواحقین کوٹہ کے بحالی کے بعد محکمہ مواصلات و تعمیرات میں لواحقین کوٹہ کے تحت یہ پہلی تعیناتی کے آرڈر ہیں۔

ایف سی کا تفتان کے قریب فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

کوئٹہ (پ ر) ایف سی بلوچستان ساؤتھ کے زیر اہتمام تفتان کے علاقے تنگ کچھاؤ اور کلی کے قریب گورنمنٹ پرائمری اسکول میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں 54 خواتین اور 62 بچوں سمیت 143 افراد کا معائنہ کرکے انہیں ادویات فراہم کی گئیں۔

MASHRIQ QUETTA

گوادر میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی ماہ رواں شروع ہوجائے گی، پراجیکٹ ڈائریکٹر

واٹر پلانٹ کے سینٹرل سول، مکینیکل اور الیکٹریکل ورک کو پہلے ہی حتمی شکل دی جاچکی ہے، داد بلوچ

گوادر (خ ن) چین کی مالی معاونت سے گوادر کی مقامی آبادی کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کیلئے شروع کیا گیا 1.2 ملین گیلن ڈی سیلینیشن واٹر پلانٹ کا منصوبہ رواں ماہ 30 جون تک مکمل ہو جائے گا۔ یہ بات گوادر پورٹ اتھارٹی کے پراجیکٹ ڈائریکٹر داد بلوچ نے بتائی۔ انہوں نے مزید کہا کہ 1.2 ملین گیلن ڈی سیلینیشن واٹر پلانٹ کے سینٹرل......... بقیہ نمبر 66 صفحہ 9 پر

روم کو چلانے کے لیے سول، مکینیکل اور الیکٹریکل ورک کو پہلے ہی حتمی شکل دی جاچکی ہے اور یہ 100 فیصد یقینی ہے کہ 30 جون کو طے شدہ شیڈول کے مطابق ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 90 فیصد افرادی قوت کو ترجیحاً گوادر اور بلوچستان کی مقامی آبادی سے لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین کی مالی اعانت سے چلنے والے ڈی سیلینیشن واٹر پلانٹ کے باضابطہ افتتاح کیلئے تقریب منعقد کرنے کے حوالے سے تیاریاں بھی جاری ہیں

92 نیوز کوئٹہ

حکومت بلوچستان نے مارکیٹیں 8 بجے بند کرنیکا فیصلہ مسترد کردیا

قومی اقتصادی کونسل اجلاس میں شرکت ہی نہیں کی تو فیصلے کیسے قبول کریں

بلوچستان شدید مالی بحران کا شکار، تاجر برادری مارکیٹیں بند نہ کریں، بابر یوسفزئی

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان نے مارکیٹیں 8 بجے بند کرنے کا فیصلہ مسترد کردیا۔ ترجمان وزیراعلیٰ بلوچستان بابر خان یوسفزئی کے مطابق قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس میں ہونے میں ملک بھر میں رات 8 بجے مارکیٹیں بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے لیکن بلوچستان حکومت کی جانب سے قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس میں مارکیٹیں رات 8 بجے بند کرنے سمیت دیگر (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 1)

فیصلوں کو مسترد کردیا بلوچستان کے تاجر برادری بھی رات 8 بجے مارکیٹیں بند کرنے کے فیصلے کو مسترد کرچکی ہے جب قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس میں شرکت ہی نہیں کی تو فیصلے کیسے قبول کریں گی، بلوچستان حکومت قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس میں ہونے والے فیصلوں کو مسترد کرتی ہے، وفاقی حکومت نے بلوچستان کے ساتھ جو وعدے کئے پورے نہیں کئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے این ای سی اجلاس سے متعلق واضح موقف پیش کیا تاجر برادری کسی صورت دکانیں اور مارکیٹیں بند نہ کریں بلوچستان اس وقت شدید مالی بحران سے دوچار ہے، وفاقی حکومت صوبے کو اپنا ہی حق نہیں دے رہی حالیہ سیلاب میں بلوچستان سب سے زیادہ متاثر ہوا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 08 JUN 2023

Page No: 9

بنیادی مراکز صحت میں سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات کررہے ہیں، ڈی سی کوئٹہ

بچوں کو ویکسی نیشن کی سہولیات اور ڈاکٹرز و طبی عملے کی موجودگی کو ہر صورت ممکن بنایا جائے، شہک بلوچ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ای پی آئی کا ماہانہ جائزہ اجلاس ہوا جس میں ڈی ایچ او کوئٹہ ڈاکٹر نور بخش، ڈپٹی ڈی ایچ او کوئٹہ ظفر اقبال سمیت پی پی ایچ آئی، ای پی آئی، ڈبلیو ایچ او، این اسٹاپ اور دیگر اداروں کے افسران اور نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں ای پی آئی کی موجودہ صورتحال اور دی جانے والی طبی سہولیات و ویکسینیشن کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں عوام سے ویکسینیشن کے حوالے سے بھرپور تعاون کی اپیل کی گئی جبکہ اجلاس میں کوئٹہ کے تمام بی ایچ اوز کی رپورٹ پیش کی گئی۔ عوام اور خصوصاً والدین کو ویکسینیشن وقت پر کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے کہا کہ بنیادی مراکز صحت عوام و ان کی ویلفیئر پر صحت سے متعلقہ سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات کررہے ہیں۔ جہاں پر عوام کو مفت علاج ومعالجہ سمیت ادویات کی فراہمی بھی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دور دراز علاقوں میں عوام کو بنیادی مراکز صحت میں بہترین طبی سہولیات کی فراہمی سے شہر کے بڑے ہسپتالوں پر دباؤ اور رش میں کمی ہوگی۔ بنیادی مرکز صحت میں ڈاکٹرز اور طبی عملے کی موجودگی کو ہر صورت ممکن بنایا جائے جبکہ بچوں اور خواتین کو بروقت ویکسینیشن کی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ ان کی صحت سے متعلقہ مسائل حل ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ویکسینیشن میں غفلت برتنے والوں کے خلاف بھرپور ایکشن لیا جائے گا۔

خضدار: قانون شکن عناصر سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائیگا، ڈپٹی کمشنر، ایس ایس پی

امن وامان میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، لیویز اور پولیس مشترکہ کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھے گی، جمیل احمد بلوچ اور فہد حسین کھوسہ کی مشترکہ پریس کانفرنس

خضدار (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر خضدار ریٹائرڈ کیپٹن جمیل احمد بلوچ نے کہا کہ گزشتہ دنوں سنی کے مقام پر اٹھارہ سالہ نوجوان فیاض احمد ولد جمیل احمد زہری کو موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر قتل کیا گیا تھا معصوم قتل میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کے لئے لیویز کو متحرک کیا گیا اور تاکید کی کہ ملزمان کی گرفتاری ہر صورت ہونی چاہیے خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی کہ ملزمان وڈھ میں روپوش ہیں جس پر اسسٹنٹ کمشنر خضدار محمد علی درانی کی سربراہی میں ٹیمیں تشکیل دی جس میں نور احمد لیویز انچارج خضدار وڈھ لیویز انچارج غلام فاروق سی آئی کے انچارج الطاف اور علی اکبر شاہ اور دیگر اہلکاروں نے چھاپہ مار کر ملزمان بشیر احمد مینگل اور سعد اللہ مینگل کو گرفتار کیا ملزمان کی نشاندہی پر واردات میں استعمال ہونے والا اسلحہ اور نوجوان مقتول کی چھینی گئی موٹر سائیکل سمیت دو موٹر سائیکلیں بھی برآمد کرلی گئیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر خضدار محمد علی درانی ڈی ایس پی خضدار محمد جان ساسولی ایس ایچ او صدر عطاء اللہ جاموٹ لیویز انچارج نور احمد زہری بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار جمیل احمد بلوچ نے کہا کہ میں ایس ایس پی خضدار فہد خان کھوسہ کا مشکور ہوں جنہوں نے ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کیا انہوں نے کہا کہ کوئی بھی شخص قانون سے بالاتر نہیں اگر کسی نے بھی امن وامان میں خلل ڈالنے کی کوشش کی تو اس کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا انہوں نے کہا کہ خضدار لیویز ہو یا پولیس ہماری کوئی سرحد نہیں عوام کو پرامن ماحول کی فراہمی ہم سب کی ذمہ داری ہے لیویز اور پولیس مل کر جرائم پیشہ افراد کی سرکوبی کیلئے کوشاں ہے ایس ایس پی خضدار فہد خان کھوسہ نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر خضدار کی سرپرستی میں لیویز ہو یا کہ پولیس ہم سب مل کر اس شہر کو امن کا گہوارہ بنائیں گے انہوں نے کہا کہ معصوم فیاض احمد کے قتل نے ہم سب کو ذہنی تکلیف دی اور ان قاتلوں کی گرفتاری ہمارے لئے بہت بڑا چیلنج تھا واقعہ میں ملوث ملزمان سے تفتیش جاری ہے یہ معمولی نوعیت کا کیس نہیں یہ ملزمان عادی اور پیشہ ور ملزمان ہیں اس معاملے کی تفتیش کی نگرانی ہم خود کریںگے اور انہیں کیفر کردار تک پہنچا کر دم لیں گے ڈپٹی کمشنر خضدار کیپٹن جمیل بلوچ نے لیویز اہلکاروں کو ایک لاکھ روپے نقد انعام بھی دیا۔

کٹ منڈائی: سکولز و ڈسپنسریز کی حالت زار بہتر بنائی جائیگی، ڈی سی سبی

یونیسیف کے ذریعے سکولوں میں بہتری لائی جائیگی، سبی سے 2 ڈاکٹرز بھیجے جائیں گے، منصور احمد قاضی

سبی (خ ن) ڈپٹی کمشنر سبی منصور احمد قاضی نے اسسٹنٹ کمشنر سبی علی شاہ عباسی کے ہمراہ گزشتہ روز سب تحصیل کٹ منڈائی کا دورہ کیا انہوں نے وہاں قائم سکول و ڈسپنسری کی عمارت کا معائنہ کیا جن کی حالت انتہائی خستہ حال تھی ڈسپنسری اور سکول میں غیر حاضر سٹاف کا بھی نوٹس لیا گیا اس موقع پر علاقہ معتبرین سے بھی بات چیت کی گئی ڈپٹی کمشنر سبی نے کہا کہ ڈسپنسری اور سکولز کی حالت بہتر کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں گے اور ان اداروں کو عوام کے لئے مزید مفید بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ سکولوں میں یونیسیف کے ذریعے بہتری لائی جائے گی اور ان کو فعال کیا جائے گا جبکہ ڈسپنسری میں سبی سے دو ڈاکٹر بھیجے جائیں گے جو دو دن کٹ منڈائی ڈسپنسریز میں مریضوں کا علاج معالجہ کریں گے اور مفت ادویات بھی فراہم کریںگے انہوں نے کہا کہ ان علاقوں میں تعلیم اور طبی سہولتوں کو مزید بہتر اور فعال کیا جائے گا تاکہ عوام کو بہتر سہولتیں میسر ہو سکیں علاوہ ازیں انہوں نے کٹ منڈائی روڈ پر موجود لیویز چیک پوسٹوں کا بھی معائنہ کیا آخری چیک پوسٹ میر داد تک گئے جو کہ کوہلو کی حدود تک واقع ہے وہاں پر موجود لیویز عملہ کی حاضری چیک کی گئی ان کے پاس موجود اسلحہ کا معائنہ کیا اور دیگر سہولتوں کا بھی جائزہ لیا لیویز عملہ کی کاوشوں، محنت اور قربانی اور احساس ذمہ داری کو سراہا اور ان کی بہتر طور پر فرائض کی انجام دہی پر تعریف کی۔ اس موقع پر رسالدار محمد عارف مری بھی ان کے ہمراہ تھے۔

دلدار کاریز واقعہ میں جاں بحق افراد کے لواحقین کی دادرسی کی جائے، بی این پی

ٹیمیں تاخیر سے پہنچیں، ضروری آلات بھی نہیں تھے، سریاب میں ریسکیو سینٹرز قائم کیے جائیں، غلام نبی مری

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کی مرکزی ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر کوئٹہ غلام نبی مری نے بیان میں حکومت وقت، ارباب اختیار اور ضلعی انتظامیہ کی توجہ جمعہ 2 جون کو کلی دلدار کاریز مغربی بائی پاس کوئٹہ میں رونما ہونے والے دلخراش، انسانیت سوز واقعہ کی جانب مبذول کرواتے ہوئے کہا ہے کہ اس واقعہ کے نتیجے میں گھر کے اندر پانی کے کنویں میں گیس بھر جانے کے باعث ایک ہی خاندان کی خواتین سمیت 4 افراد جان کی بازی ہار گئے جن میں خاندان کے سربراہ 65 سالہ محمد علی مری ان کے دو بیٹے 20 سالہ محمد یوسف مری، 16 سالہ کیسا خان مری، 30 سالہ بہو بی بی نامی مری گھر میں کنویں کے اندر خراب جنریٹر کی مرمت کرنے کے دوران یکے بعد دیگرے کنویں میں گئے لیکن کنویں میں گیس بھر جانے کے باعث دم گھٹنے سے اپنی قیمتی جانیں گنوا بیٹھے یہ واقعہ صبح 10 بجے پیش آیا تھا اور پی ڈی ایم اے کا ریسکیو عملہ اور مائننگ کے شعبے سے تعلق رکھنے والی حکومتی تجربہ کار ٹیموں کو واقعہ کی اطلاع دی گئی لیکن وہ کئی گھنٹوں کے بعد جائے وقوعہ پر پہنچے جبکہ ان کے پاس ریسکیو کرنے کے لئے کوئی بھی آلات موجود نہیں تھا وہ بھی بے بس اور پریشان نظر آرہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ گھنٹوں گزر جانے کے باوجود چاروں افراد ریسکیو نہ ہونے کی وجہ سے جان کی بازی ہار گئے اگر ریسکیو کے عملے کے پاس ان کا سامان ہوتا ہے اور وہ بروقت جائے وقوعہ پر پہنچ جاتے تو یہ دلخراش سانحہ پیش نہیں آتا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے بھی سریاب روڈ پر متعدد ایسے واقعات پیش آئے کیونکہ سریاب جو آبادی کے لحاظ سے کوئٹہ کا سب سے بڑا اور قدیم ترین علاقہ ہے لیکن وہاں ایسے ناخوشگوار واقعات سے نمٹنے کے لئے کہیں بھی فائر بریگیڈ اور ریسکیو سینٹرز موجود نہیں ہیں اور جب ایسے واقعات پیش آتے ہیں تو گھنٹوں تک جدید سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے ایسے سانحات سے دوچار لوگوں کو رسیوں سے باندھ کر ریسکیو کیا جاتا ہے لیکن اس وقت تک وہ انتقال کر چکے ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 21 ویں صدی کوئٹہ بلوچستان کا دارالخلافہ ہونے کے وجہ سے حکومتی ترقی وخوشحالی کے بلند بانگ دعوے محض جھوٹ پر مبنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کئی دن گزرنے کے باوجود اس سانحے میں ایک خاندان تباہ و برباد ہوا ہے لیکن صوبائی حکومت، ارباب اختیار، ضلعی انتظامیہ کے کسی ذمہ دار نے لواحقین سے رابطہ کرنے کی زحمت تک نہیں کی ہے جس کی وجہ سے غمزدہ خاندان میں شدید مایوسی، غصہ، احساس محرومی اور بے چینی ہے۔ انہوں نے گورنر، وزیر اعلیٰ، چیف سیکرٹری، انسانی حقوق کے علمبردار تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ متاثرہ خاندان سے مالی تعاون کریں اور ایسے واقعات کی روک تھام کے لئے سریاب میں ریسکیو سینٹرز اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے جدید سہولیات اور عملے کی بروقت موجودگی کو یقینی بنائیں تاکہ مستقبل میں قیمتی جانوں کو ضائع اور خاندانوں کو تباہ و برباد ہونے سے بچایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سریاب میں ریسکیو سینٹرز، فائر بریگیڈ اور دیگر قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے بروقت عملی اقدامات نہیں اٹھائے گئے اور دلدار کاریز سانحے کے متاثرین کی مالی مدد نہیں کی گئی تو بی این پی سخت احتجاج کرے گی۔

امن وامان کی صورتحال باعث تشویش، بہتری کیلئے اقدامات کیے جائیں، پشتونخوامیپ

دن دہاڑے وکیل کو قتل کر دیا گیا، عوامی مسائل پر خاموش نہیں رہ سکتے، احتجاج کیا جائے گا، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں صوبہ بالخصوص کوئٹہ شہر میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حالیہ دہشت گردی کے واقعات کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ گزشتہ روز دن دہاڑے عبدالرزاق شرابیڈووکیٹ کو قتل کر دیا گیا جبکہ قاتل فرار ہونے میں کامیاب ہوئے چوری ڈکیتی اور منشیات کا کاروبار کھلے عام جاری ہے جبکہ حکومت نام کی کوئی چیز نظر نہیں آرہی۔ بیان میں کہا گیا کہ پشتون بلوچ دو قومی صوبے میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال، لاقانونیت، افراتفری، بدترین بدامنی عروج پر ہے، اشیائے خورد ونوش اور روزمرہ کے استعمال کی اشیاء پر کوئی کنٹرول نہیں غریب عوام بدترین مہنگائی، بیروزگاری کی چکی میں پس رہے ہیں۔ اسی طرح ہر شہر ہر علاقے میں چوری، ڈکیتی، گن پوائنٹ پر موٹر سائیکل، گاڑیاں، نقدی، موبائل چھینے، شہریوں کو زدوکوب، زخمی اور قتل کرنے کے واقعات جاری ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ وزراء، مشیروں کی فوج ظفر موج کرپشن اور اقرباء پروریوں میں مصروف عمل ہیں، سیاسی پارٹیوں میں اسٹیبلشمنٹ کی جانب سے مسلسل مداخلت جاری ہے اور یہ تمام ناروا اقدامات اس صوبے اور ملک کی بربادی کا راستہ ہے، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی نے 2018 کے انتخابات میں اس کی نشاندہی بھی کی تھی کہ اگر عوام کی آزادی رائے کو سلب کیا جائیگا تو ملک کو بحرانوں کا سامنا کرنا پڑیگا لیکن اس وقت کسی نے بھی اس بات کو سنجیدہ نہیں لیا آج ایک جانب ملک بحرانوں سے دوچار ہے اور دوسری جانب غریب عوام بدترین مہنگائی، بیروزگاری کے باعث سخت ترین مشکلات سے دوچار ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ہر ضلع میں ضلعی انتظامیہ سرکاری نرخ ناموں پر عملدرآمد کرانے میں مکمل ناکام ہے، اشیائے خورد ونوش وضروریات کی خرید وفروخت کے تمام دکانداروں کی اپنی من مانیاں اور علیحدہ علیحدہ نرخ ہیں جس پر کسی کا کوئی کنٹرول نہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ عوامی مسائل پر پشتونخوا ملی عوامی پارٹی خاموش نہیں رہ سکتی عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرنے اور اس کیلئے ہر جمہوری احتجاج کی راہ اپنائی جائیگی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ بلوچستان سمیت بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے حکومتی دعوے جھوٹے ہیں، بی این پی

پی ڈی ایم اے کی کارکردگی صفر ہے، کنویں میں 4 افراد جان کی بازی ہار گئے، کئی گھنٹوں بعد آنیوالے اہلکاروں کے پاس آلات تک نہیں تھے

صوبائی حکومت، ارباب اختیار، انتظامیہ ذمہ داران نے لواحقین سے رابطہ تک نہیں کیا، متاثرہ خاندان سے مالی تعاون کیا جائے، غلام نبی مری

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سینٹرل ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر کوئٹہ غلام نبی مری نے اپنے ایک بیان میں حکومت وقت، ارباب اختیار اور ضلعی انتظامیہ کی توجہ 2 جون 2023 بروز جمعہ صبح دس بجے کلی دلدار کاریز مغربی بائی پاس کوئٹہ میں رونما ہونے والے دلخراش، انسانیت سوز واقعے کی طرف مبذول کرواتے ہوئے کہا ہے کہ اس واقعے کے نتیجے میں گھر کے اندر پانی کے کنویں میں گیس بھر جانے کے باعث ایک ہی خاندان کی خواتین سمیت 4 افراد نہایت بے دردی اور بے بسی سے جان کی بازی ہار گئے جن میں خاندان...... بقیہ نمبر 85 صفحہ 9 پر

کے سربراہ 65 سالہ محمد علی مری انکے دو کمسن بیٹے 20 سالہ محمد یوسف مری، 16 سالہ کیسا خان مری اور انکی 30 سالہ بہو بی بی نامی مری اپنے گھر میں موجود کنویں کے اندر خراب جنریٹر کی مرمت کرنے کے سلسلے میں یک بعد دیگرے کنویں میں گئے لیکن کنویں میں گیس بھر جانے کے باعث دم گھٹنے سے اپنی قیمتی جانیں گنوا بیٹھے یہ واقعہ صبح 10 بجے کے وقت پیش آیا اور پی ڈی ایم اے ریسکیو عملہ اور مائننگ شعبے سے تعلق رکھنے والے حکومتی تجربہ کار ٹیموں کو واقعے کی اطلاع دی گئی لیکن وہ کئی گھنٹوں کے بعد ریسکیو کے لئے جائے وقوعہ پر پہنچے اور انکے پاس ریسکیو کرنے کے لئے کوئی بھی آلات موجود نہیں تھا وہ بھی بے بس اور پریشان نظر آرہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کئی گھنٹوں کے گزرنے کا باوجود چاروں افراد ریسکیو نا ہونے کی وجہ سے جان کی بازی ہار گئے اگر ریسکیو کے عملے کے پاس انکا سامان ہوتا ہے اور وہ بروقت جائے وقوعہ پر پہنچ جاتے تو یہ دلخراش سانحہ پیش نہیں آتا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے بھی سریاب روڈ پر ایسے واقعات پیش ہوتے آئے ہیں کیونکہ سریاب جو آبادی کے لحاظ سے کوئٹہ کا سب سے بڑا اور قدیم ترین علاقہ ہے لیکن وہاں ایسے ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لئے کہیں بھی فائر بریگیڈ اور ریسکیو سینٹرز موجود نہیں ہیں اور جب ایسے واقعات پیش آتے ہیں تو گھنٹوں گھنٹوں تک جدید سہولیات نہ ہو

INTEKHAB QUETTA

وزیراعلیٰ بلوچستان کا قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس کا موقف غیر واضح تھا نور محمد دمڑ

صرف میڈیا پر اجلاس سے بائیکاٹ تھا مجھے ذاتی طور پر کوئی ہدایات جاری نہیں کی تھیں

کوئٹہ (یو این اے) سابق سینئر صوبائی وزیر محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کا این ای سی کے حوالے سے موقف بقیہ نمبر 3 2 صفحہ 7 پر

غیر واضح تھا انہوں نے صرف میڈیا پر اجلاس میں شرکت نہ کرنے کے حوالے سے بیان جاری کیا تھا اور مجھے ذاتی طور پر کوئی ہدایات جاری نہیں کی تھیں یہ بات رکن بلوچستان اسمبلی نور محمد دمڑ نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ایک روز قبل وفاقی حکومت کے رویے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اجلاس کے بائیکاٹ کا اعلان کیا تھا مجھے ذاتی طور پر کوئی ہدایات جاری نہیں کیا تھا انہوں نے کہا ہے کہ قومی اقتصادی کونسل انتہائی اہم فورم ہے جس میں بلوچستان کا موقف پیش کرنا ضروری تھا میں اسلام آباد میں پہلے سے موجود تھا اس لئے ممبر کی حیثیت سے اجلاس میں شرکت کی اور بلوچستان کا موقف پیش کیا میرا وزیراعلیٰ بلوچستان سے کوئی اختلاف نہیں وہ پارٹی کے سربراہ اور صوبے کے وزیراعلیٰ ہیں وہ ان کا احترام کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 DATE: 08 JUN 2023 Page No: 11

حکومت کا صوبے کے مسائل اور لوگوں سے کوئی تعلق نہیں، لشکری رئیسانی

اساتذہ کے مطالبات تسلیم کئے جائیں، لوگوں کو مسائل میں الجھایا گیا ہے، بھوک ہڑتالی کیمپ میں خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ حکومت لوگوں کے مسائل سے بے خبر ہے اس کا صوبے کے مسائل اور لوگوں سے کوئی تعلق نہیں، صوبے کا شعوری طبقہ بلوچستان میں پی ایس ڈی پی کی سیاست کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دفن کرنے میں اپنا کردار ادا کرے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے سامنے گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے بھوک ہڑتالی کیمپ میں اساتذہ سے خطاب میں کہی، انہوں نے اساتذہ سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے ان کے تمام مطالبات کی حمایت کی، انہوں نے کہا کہ حکومت اساتذہ سے باضابطہ مذاکرات کا آغاز کر کے ان کے تمام مطالبات تسلیم کرے، کسی جعلی مذاکرات کو قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کسی بھی معاشرہ کا شعوری طبقہ ہے، اساتذہ کے ہاتھ میں آئندہ نسلوں کا مستقبل ہے، اساتذہ کو آئندہ نسلوں کی ترقی، خوشحالی، عزت، وقار، ترقی اور ناموس کیلئے اپنا کردار ادا کرنا چاہئے، انہوں نے کہا کہ مہنگائی کے اس دور میں متوسط طبقہ پر زندگی تنگ ہوگئی ہے، انہوں نے کہا کہ 2010ء میں بطور سینیٹ کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین ایران کیساتھ بجلی کا معاہدہ کیا، معاہدہ کے تحت ایک سو میگاواٹ بجلی گوادر، 38 میگاواٹ بجلی مند کو فراہم کیا گیا ایک ہزار میگاواٹ بجلی کے منصوبہ پر دستخط کئے گئے جو تفتان کے راستہ بلوچستان اور پورے پاکستان کو ملے گی اور آج دو حکومتوں کے گزر جانے کے بعد موجودہ حکمران جا کر ان منصوبوں کو افتتاح کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اور آپ نے فیصلہ کرنا ہے کہ آیا پانچ سال تک ساحل و وسائل کو فروخت کر کے راتوں رات سیاسی تبادلے ہونے والوں کو پیچھے چلنا ہے یا اپنا احتساب کر کے ان پارٹیوں اور سیاسی شخصیات کا احتساب کریں جنہوں نے اس صوبے اور سیاست کو مذاق بنایا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے موجودہ اور آئندہ مالی سال کا بجٹ بن رہا ہے حکومت اور وزراء کو چاہئے تھا کہ وہ اساتذہ سے مذاکرات کر کے ان کے مسائل حل کرتے مگر صوبے میں پی ایس ڈی پی سیاست ہو رہی ہے، بلوچستان کے مسائل کی غلط تعبیر کر کے صوبے کے لوگوں کی توجہ اجتماعی قومی مسائل اور بحرانوں سے ہٹانے کیلئے یہاں لوگوں کو نالیوں، ٹرانسفارمر اور ایک گلی کے مسائل میں الجھایا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ وہ حکومتیں لوگوں کو جوابدہ ہوتی ہیں جو عوام کے ووٹوں سے منتخب ہو کر آتی ہیں یہاں ایک رات میں پارٹی بنتی ہے، اگلے دن اقتدار اس کے حوالے کیا جاتا ہے وہ بلوچستان کے مسائل کیا حل کریگی، سیاسی جماعتوں نے بلوچستان کے حقیقی سیاسی کارکنوں کا راستہ روک رکھا ہے۔

صوبائی بجٹ میں صحت کارڈ کیلئے 5.8 ارب، فوڈ سیکورٹی کیلئے 1 ارب رکھنے کا فیصلہ

ریونیو بڑھانے والے شعبوں کو ترجیح

آئندہ مالی سال میں 441.39 ارب روپے کی آمدن متوقع، پی ایس ڈی پی کے لئے 99.89 ارب روپے کی گنجائش موجود ہے، وزیر خزانہ زمرک اچکزئی کا خطاب

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر خزانہ و خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صحت کارڈ کے لئے 5.8 ارب، ادویات کیلئے 2.7 ارب، اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے لئے 2 ارب، فوڈ سیکورٹی کے لئے 1 ارب روپے رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، صوبے کا بجٹ تمام شراکت داروں، ارکان اسمبلی کی تجاویز کے ساتھ بنایا جائیگا، ریونیو بڑھانے والے شعبوں کو ترجیح دی جائیگی۔ یہ بات انہوں نے بدھ کی شب نجی ہوٹل میں محکمہ خزانہ بلوچستان کے زیر اہتمام مالی سال 24-2023 کے بجٹ سے متعلق مشاورتی ورکشاپ سے خطاب میں کہی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر ضیاء لانگو، اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ، بی این پی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر شاہوانی، پارلیمانی سیکرٹری بشریٰ رند، سیکرٹری خزانہ بلوچستان قمبر دشتی بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے ورکشاپ کے شرکاء کو آئندہ مالی سال کے خدوخال پیش کرتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان حکومت نے بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ اور پنشن فنڈ کے لئے 2،2 ارب، عوامی انڈومنٹ فنڈ کے لئے 1 ارب، پی پی ایچ آئی کے لئے 750 ملین روپے مختص کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال میں 441.39 ارب روپے کی آمدن متوقع ہے، 24-2023 میں صوبے نے اپنے محصولات سے 60.82 ارب، وفاق سے 413.12، وفاقی گرانٹ سے 28.27، فارن پروجیکٹس اور کیپٹل ریسیپٹس سے 27.01 ارب روپے آمدن کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال میں جاری اخراجات کے لئے 357.16، کیپٹل اخراجات کے لئے 28.56، پی ایس ڈی پی کے علاوہ ترقیاتی اخراجات 42.36 ارب، اسٹیٹ ٹریڈنگ اخراجات 11.02 ارب روپے ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں پی ایس ڈی پی کے لئے 99.89 ارب روپے کی گنجائش موجود ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ رواں مالی سال میں صوبے کو این ایف سی کے حصے کے تحت 40:60 کے ریشو سے جولائی تا دسمبر 2022 اور جنوری تا جون 2023 کے دوران فنڈز ملے جس سے صوبے کو سیلاب کے دوران بھی مالی مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ پی پی ایل کے واجبات 55 ارب روپے سے بڑھ گئے ہیں جن میں سے صوبے کو ایک پیسہ بھی نہیں ملا جبکہ وزیراعظم نے صوبے کے سیلاب زدہ علاقوں کے لئے اعلان کردہ 10 ارب روپے بھی فراہم نہیں کئے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے ریونیو فراہم کرنے والے محکموں کی آمدن بھی سست روی کا شکار رہی سیلاب کے باعث صوبے کو 11 ارب روپے اضافی خرچ کرنے پڑے جبکہ محکمہ خزانہ نے کل 59.5 ارب روپے اضافی فنڈز جاری کئے جن میں سے 49.23 نان ڈویلپمنٹ جبکہ 10.32 ارب ترقیاتی مد میں جاری کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایس ڈی پی میں شامل 21 اسکیمات کی لاگت پر نظرثانی سے 10.59 ارب روپے خرچ ہوئے صوبے کو 5.2 ارب سے زائد کی برج فنانسنگ کرنی پڑی ہے جبکہ سال 2023 میں گندم کی خریداری کے لئے 6.073 ارب روپے کا اضافی قرض لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کو کرنسی ایکسچینج ریٹ میں تبدیلیوں کی وجہ سے غیر ملکی قرضوں میں 3 ارب روپے اضافی ادا کرنے پڑیں گے۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ صوبائی حکومت تمام اراکین اسمبلی اور شراکت داروں کی تجاویز کے مطابق بجٹ تیار کرے گی۔ اس موقع پر بجٹ سے متعلق تجاویز دیتے ہوئے ارکان بلوچستان اسمبلی مٹھا خان کاکڑ، میر اکبر مینگل، اختر حسین لانگو، اصغر ترین، شکیلہ نوید دہوار، ثناء بلوچ، مولوی نور اللہ، عبدالواحد صدیقی نے کہا کہ بجٹ میں ریونیو فراہم کرنے والے شعبوں کو ترجیح دی جائے اوتھل، گنداخہ، حب کے صنعتی دفاتر کراچی میں ہیں جس سے وفاق میں دو ریونیو سندھ کے نام پر جاتا ہے صوبے میں فشریز کے محکمے کو فروغ دینے کی ضرورت ہے، سرحدی علاقوں میں تجارت کے مواقع فراہم کر کے روزگار پیدا کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام اضلاع کو انکی ضروریات کے مطابق بجٹ فراہم کیا جائے، زراعت کا شعبہ اہم ہے اسکی بہتری پر بھی توجہ مرکوز کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں خواتین کے لئے بھی خصوصی اقدامات اٹھائے جائیں بجٹ کو جینڈر ریسپانسو بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پری بجٹ اسمبلی اجلاس میں متعلقہ محکموں کے حکام موجود ہوں بجٹ کو سنجیدگی سے تیار کیا جائے کرپشن میں کمی کے اقدامات اٹھائے جائیں ساتھ ہی بجٹ کی منصفانہ تقسیم بھی یقینی بنائی جائے۔

جام کمال اور بزنجو نے غیر منتخب افراد پر خزانہ پانی کی طرح بہایا، جمعیت

تھوک کے حساب سے مشیران لینے والوں کے بجٹ کیلئے پیسے نہیں، مولانا عبدالرحمن

کوئٹہ (پ ر) جمعیت ضلع کوئٹہ کے رہنماؤں نے یونٹوں کی بیداری مہم کے سلسلے میں ضلع بھر کے دورے کا آغاز کر دیا جمعیت ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا مفتی محمد روزی خان مولانا قاری مہر اللہ شیخ مولانا احمد جان جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ مولانا مولانا محمد ہاشم خشکی مولانا حکیم حبیب اللہ حافظ عبدالحق حقانی مولانا حافظ سردار محمد نورزئی شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی مولانا محمد اشرف جان مفتی عبدالغفور مدنی حافظ سراج الدین مفتی رحمت اللہ حاجی ولی محمد بڑیچ حاجی ظفر اللہ خان کاکڑ چوہدری محمد عاطف میر فاروق لانگو مولانا جلال الدین حقانی مولانا مفتی نیک محمد فاروقی مولانا محمد طاہر توحیدی حاجی قاسم خان خلجی حاجی صالح محمد مولانا محمد عارف شمشیر ملک نصیر احمد ایڈووکیٹ ملک عبداللہ خان ناصر حاجی عبداللہ سلیمان خیل مفتی محمد ابوبکر حافظ رحمان گل حافظ دوست محمد اور دیگر نے مختلف یونٹوں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تھوک کے حساب سے وزیر اعلیٰ کے مشیران لینے والوں کے پاس بجٹ کے پیسے نہیں ہیں جام کمال اور قدوس بزنجو نے حقیقی نمائندوں کی بجائے غیر منتخب افراد پر خزانہ پانی کی طرح بہایا دونوں نے کوئٹہ کے عوام کو کچھ نہیں دیا جمعیت کوئٹہ کے مسائل کا ترجیحی بنیادوں پر حل چاہتی ہے مقررین نے کہا کہ دورے سے عوامی اور نوجوانوں کے مسائل سے مزید آگاہی حاصل ہوگی کیونکہ کوئٹہ کے نوجوان اپنے حقوق سے محروم ہیں جس پر جمعیت خاموش نہیں بیٹھ سکتی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 DATE: 08 JUN 2023 Page No: 12

کوئٹہ، مقتول وکیل کے قتل کا مقدمہ چیئرمین PTI کیخلاف درج

گھڑی بیچنے پر بھی فراڈ کا کیس

رنجش کی بنا پر ناحق قتل کیا گیا، والد نے بتایا کیس کے حوالے سے سنگین دھمکیاں دی جا رہی ہیں، مدعی ایڈووکیٹ سراج احمد

کوئٹہ، اسلام آباد (اسٹاف رپورٹر، ایجنسیاں) سپریم کورٹ کے سینئر وکیل عبدالرزاق شر کے قتل کا مقدمہ سابق وزیر اعظم چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان اور دیگر کیخلاف مقتول کے بیٹے کی مدعیت میں جمیل شہید پولیس تھانے میں درج کرلیا گیا، مدعی ایڈووکیٹ سراج احمد کے مطابق رنجش کی بنا پر ناحق قتل کیا گیا، والد نے بتایا کیس کے حوالے سے سنگین دھمکیاں دی جارہی ہیں، دوسری جانب توشہ خانہ کی قیمتی گھڑی بیچنے کا معاملے میں سابق وزیر اعظم، بشریٰ بی بی اور دیگر کیخلاف نوسربازی کا مقدمہ درج کرلیا گیا، مقدمہ جعلی رسید، فراڈ اور دھوکا دہی کی دفعات کے تحت درج کیا گیا، مقدمہ میں شہزاد اکبر، زلفی بخاری، فرح گوگی کو بھی نامزد کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پولیس کے مطابق ائیرپورٹ روڈ عالمو چوک کے قریب منگل کی صبح نامعلوم افراد نے نائن ایم ایم پستول سے فائرنگ کرکے سینئر وکیل عبدالرزاق شر کو قتل کر دیا، پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق مقتول کو 16 گولیاں ماری گئی تھیں، جسکا مقدمہ مقتول کے بیٹے ایڈووکیٹ سراج احمد کی مدعیت میں سابق وزیر اعظم پی ٹی آئی کے چیئرمین کیخلاف جمیل شہید پولیس تھانے میں زیر دفعات 302 ت پ 34 109 ت پ انسداد دہشتگردی ایکٹ 6، 7 کے تحت درج کرلیا گیا۔ سپریم کورٹ کے سینئر وکیل عبدالرزاق کی ایف آئی آر میں مقتول کے بیٹے نے بتایا ہے کہ مجھے منگل کی صبح 9 بجکر 40 منٹ پر اطلاع ملی تھی کہ میرے والد ایڈووکیٹ عبدالرزاق شر پر فائرنگ ہوئی میرے والد نے سابق وزیر اعظم و چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان کے خلاف بلوچستان ہائی کورٹ میں پٹیشن (آرٹیکل 6) دائر کر رکھی تھی مجھے قوی یقین ہے کہ عمران خان اور پی ٹی آئی کے لوگوں نے اسی رنجش کی بنا پر ناحق قتل کیا۔ ایف آئی آر میں یہ بھی بتایا گیا کہ ایک روز قبل میرے والد نے مجھے بتایا تھا کہ اس کیس کے حوالے سے سنگین دھمکیاں بھی دی جارہی ہیں، میں رپورٹ کرتا ہوں کہ ان افراد کے خلاف مقدمہ درج کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ دوسری جانب تھانہ کوہسار پولیس نے توشہ خانہ کی قیمتی گھڑی بیچنے کے معاملے پر سابق وزیر اعظم عمران خان، بشریٰ بی بی سمیت دیگر کیخلاف نوسربازی کا مقدمہ درج کرلیا گیا۔ مقامی تاجر نعیم الحق کی مدعیت میں مقدمہ درج کیا گیا۔ مقدمے میں جعلی رسید، فراڈ اور دھوکا دہی کی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ سابق وزیر اعظم عمران خان، ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی، شہزاد اکبر، زلفی بخاری اور فرح گوگی سمیت دیگر کیخلاف تھانہ کوہسار میں نوسربازی کا مقدمہ درج کرلیا گیا۔ توشہ خانہ کی گھڑی بیچنے کے معاملے پر پی ٹی آئی چیئرمین سمیت دیگر کیخلاف ایف آئی آر گھڑیوں کے مقامی تاجر کی درخواست پر درج کی گئی۔ عمران خان اور دیگر کیخلاف ایف آئی آر میں جعلی رسید، فراڈ اور دھوکا دہی کی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ مدعی کا اپنی درخواست میں کہنا ہے کہ ملزمان نے توشہ خانہ تحائف خریدنے کیلئے جعلی رسید پیش کیں، ملزمان نے دھوکا دہی سے میرے جعلی دستخط استعمال کیے، ملزمان نے گھڑی، کف لنکس اور دیگر تحائف مجھے بیچنے کا دعویٰ کیا۔ درخواست گزار نے مزید کہا کہ تحقیقات میں ثابت ہوا کہ ملزمان نے میرے نام سے جعلی رسیدیں تیار کیں۔ توشہ خانہ کے تحائف بیچنے کیلئے ہماری دکان کا جعلی لیٹر ہیڈ استعمال ہوا، جعلی رسیدیں بنا کر ہمارے کاروبار کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ مدعی کا کہنا ہے کہ ہم نے کبھی ایسی چیزیں خریدیں نہ ہی فروخت کیں۔ یہ بھی مطالبہ کیا کہ ملزمان کیخلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

حکومت تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہوگئی، گڈز ٹرک ٹرانسپورٹ کمپنیز

مطالبات پر عملدرآمد نہ ہوا تو 13 جون سے کوئلے کی سپلائی بند کر دینگے، نور احمد کاکڑ و دیگر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آل بلوچستان گڈز ٹرک ٹرانسپورٹ کمپنیز ایسوسی ایشن کے صدر نور احمد کاکڑ، آل پاکستان کول سپلائرز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر محمد دین سنجرخیل، جنرل سیکرٹری خالق داد وطن پال اور سیکرٹری اطلاعات امان اللہ ناصر نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ٹرانسپورٹروں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہوچکے ہیں، اگر ٹرانسپورٹروں کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے موثر اور عملی اقدامات نہ اٹھائے گئے تو 13 جون سے بلوچستان بھر میں کوئلہ کی سپلائی بند کردیں گے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو مرکزی نائب صدر حبیب کاکڑ، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری عبدالخالق ہاشمی، ہرنائی کے چیئرمین اعجاز حریفال، ظفر ترین، رزاق و دیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کا روزگار زراعت سے وابستہ تھا لیکن بدقسمتی سے موسمیاتی تبدیلیوں نے ہماری زراعت کو بری طرح متاثر کیا جبکہ کوئلہ ہمارے عوام کے روزگار کا دوسرا بڑا ذریعہ ہے جس سے لاکھوں کی تعداد میں مائنز مزدور، ٹھیکیدار اور ٹرانسپورٹرز اپنا روزگار کما رہے ہیں لیکن بدامنی کی وجہ سے یہ کاروبار شدید زبوں حالی کا شکار ہے، امن و امان کی ذمہ داری سیکورٹی اداروں کو دی گئی اور صوبائی حکومت سیکورٹی کی مد میں اربوں روپے دے رہی ہے، اس کے علاوہ گزشتہ دس سال میں کول ایجنٹوں نے فی ٹن 270 روپے کے حساب سے 45 ارب روپے امن و امان کے لئے دیئے ہیں اور اب 15 فروری 2023ء سے سیکورٹی ادارے کول ایجنٹ سے 230 روپے فی ٹن فلاح اور سیکورٹی کے نام پر لے رہے ہیں لیکن امن و امان کی صورتحال 15 فروری سے خراب ہے۔ انہوں نے کہا کہ چچھر رفٹ سیکورٹی چوکی کے قریب کوئلے سے لدے 42 ٹرکوں پر فائرنگ کرکے ٹرکوں کے ٹائرز اور انجن کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچایا گیا لیکن حکومت یا سیکورٹی اداروں نے تاحال ہم سے کوئی رابطہ نہیں کیا جس کی وجہ سے مائنز اونرز، مزدوروں، کول ایجنٹ ٹرانسپورٹرز اور ڈرائیوروں میں عدم تحفظ کا احساس پایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یکم جون سے ٹرانسپورٹرز نے ہرنائی، شاہرگ کوئٹہ سے کوئلے کی سپلائی مکمل بند کردی ہے اور اپنے نقصانات کے ازالے کا مطالبہ کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ امن و امان کی بگڑتی صورتحال کے بعد ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن، آل پاکستان کوئلہ ایجنٹ ایسوسی ایشن، آل پاکستان کول مائنز ایسوسی ایشن کے مرکزی عہدیداران کے ساتھ مشاورت کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے کہ اگر فوری طور پر گاڑیوں کے نقصانات کا ازالہ اور آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے عملی اقدامات نہ اٹھائے گئے تو 13 جون سے احتجاج کے دائرہ کار کو بڑھاتے ہوئے کوئٹہ، پنجاب تک سے ٹرکوں کے ذریعے کوئٹے کی کارگو سپلائی مکمل طور پر غیر معینہ مدت کیلئے بند کردیں گے اور بلوچستان اسمبلی کے سامنے احتجاجی کیمپ لگائیں گے جو مطالبات کی منظوری تک جاری رہے گا جبکہ کوئٹہ، ہرنائی، دکی، لورالائی کے پریس کلبز کے سامنے روزانہ کی بنیاد پر احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے۔

Century Express Quetta

CPNE کی بلوچستان اور خیبرپختونخوا کمیٹیاں بھی تشکیل

بلوچستان کمیٹی کے چیئرمین عارف بلوچ، کے پی کے چیئرمین طاہر فاروق ہونگے

کمیٹیوں کا مقصد صوبوں میں اخبارات وجرائد کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے

کراچی (پ ر) کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز (CPNE) نے سال 2023-24 کے لیے مزید دو کمیٹیوں کی تشکیل کا اعلان کردیا ہے۔ جن میں بلوچستان کمیٹی اور خیبرپختونخوا کمیٹی شامل ہے۔ بلوچستان کمیٹی کے چیئرمین عارف بلوچ، ڈپٹی چیئرمین علی رضا لہڑی کو مقرر کیا گیا ہے، دیگر اراکین میں انور ساجدی، رضا رحمٰن، منیر احمد بلوچ، ظفیل احمد، آصف بلوچ، عبدالنعیم صادق، گل ریاض، نادر حسین زمرد اور بلاچ بلوچ شامل ہیں۔ کمیٹی کا مقصد صوبہ بلوچستان میں کام کرنے والے CPNE کے رکن اخبارات و جرائد کے مفادات کا تحفظ کرنا، پرنٹ میڈیا کی سرگرمیاں (باقی صفحہ 7 نمبر 36)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 | DATE: 08 JUN 2023 | Page No: 13

قلات، مسلح افراد نے تعمیراتی کمپنی کے 6 مزدوروں کو اغوا کرلیا

واقعہ سب تحصیل گزگ میں پیش آیا، چشمہ کی کھدائی کرنیوالی مشینری بھی نذر آتش کردی گئی

قلات (آن لائن) قلات سے نامعلوم مسلح افراد نے 6 مزدوروں کو اغوا کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے تعمیراتی کمپنی کے سائٹ پر کام کرنے والے چھ مزدوروں کو اغوا کرلیا۔ منیجر لیویز کے مطابق گزشتہ رات قلات

باقی صفحہ 5 نمبر 30

سے 160 کلومیٹر دور سب تحصیل گزگ میں چشمہ کی صفائی پر کام کرنے والی مقامی کمپنی کے 6 مزدوروں کو اسلحہ کے زور پر اغوا کرلیا گیا اور چشمہ کی کھدائی کرنیوالی بھاری مشینری کو بھی نذر آتش کر دیا گیا۔ مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

ہزار گنجی میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ہزار گنجی میں زمین کے تنازع پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق بروری روڈ کا رہائشی لطف علی ولد دوست محمد بدھ کو ہزار گنجی سبزی منڈی میں خریداری کر رہا تھا کہ تین افراد اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں لطف علی موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا لاش ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کردی گئی پولیس کے مطابق واقعہ زمین کے تنازع پر پیش آیا پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔

گردی جنگل چاغی میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

دالبندین (نامہ نگار) چاغی کے علاقے گردی جنگل کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے گل بھائی عرف گل ساقی نامی شخص ہلاک ہو گیا لیویز کے مطابق مقتول افغان مہاجر کیمپ گردی جنگل کے رہائشی ہے۔

تربت، فائرنگ سے دو افراد زخمی

تربت (نامہ نگار) سنگانی ڈاک خانہ محلہ میں مسلح افراد نے نان بائی کو نشانہ بنا کر فائرنگ کی جس سے دو افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں افغانستان سے تعلق رکھنے والے نان بائی سلطان ولد عبدالغنی اور ایک مقامی شخص محمد حنیف ولد دلمراد ساکنہ سنگانی سر شامل ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

نوشکی میں ایف سی کی کارروائی، چینی کے مزید 740 تھیلے برآمد

دوسری کارروائی میں لیویز نے تیل بردار گاڑی میں چھپائے چینی کے اٹھارہ تھیلے برآمد کرلیے

نوشکی (آن لائن) چینی سمگلنگ کے خلاف کارروائیاں جاری ایف سی اور لیویز فورس کی مشترکہ کارروائی میں مزید 740 تھیلے چینی برآمد بارہ زامیاد سمیت کسٹم کے حوالے کر دیا گیا ذرائع کے مطابق گزشتہ شب خفیہ اطلاع پر فرنٹیئر کور اور لیویز نے ایک مشترکہ کارروائی میں بارہ زامیاد پک اپ میں لوڈ پچاس کلو والے تقریباً 740 تھیلا چینی برامد کرکے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بقیہ نمبر 53 صفحہ 9 پر

گاڑیوں سمیت کسٹم کے حوالے کردیا گیا کارروائی کمانڈر 102 ونگ لیفٹننٹ کرنل عزیز عارف اور اسسٹنٹ کمشنر زاہد شاہوانی کی نگرانی میں عمل میں لائی گئی ذرائع کے مطابق چینی افغانستان سمگل کیا جارہا تھا ایک دوسرے کارروائی میں لیویز فورس نے تیل بردار گاڑی میں چھپائے گئے چینی کے پچاس کلو والے اٹھارہ تھیلے برامد کرلیا

سول لائن پولیس کی کارروائی گاڑی برآمد کر کے چور کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (یو این اے) سٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) سول لائن تھانہ میٹھا خان کی سربراہی میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چند گھنٹوں میں گاڑی برآمد۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بقیہ نمبر 62 صفحہ 9 پر

کر کے چور کو گرفتار کرلیا۔ گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے اکرم ہسپتال کے قریب سے گاڑی چوری ہوگئی جس کی اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او سول لائن میٹھا خان نے فوراً کارروائی کرتے ہوئے چور کو گرفتار کرکے مسروقہ گاڑی برآمد کرلی۔ عوامی حلقوں نے ایس ایچ او کی بروقت کارروائی پر انہیں خراج تحسین پیش کیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 DATE: 08 JUN 2023 Page No: 14

لورالائی میں گندم مافیا ایک بار پھر سے متحرک، دھڑا دھڑ باہر سمگل

گندم باہر لے جانے پر مکمل پابندی لگانے کیلئے دفعہ 144 لگایا جائے، عوامی حلقے

لورالائی (نامہ نگار) لورالائی میں اس وقت گندم کی فصل کی ریکارڈ پیداوار ہوئی ہے اس وقت صوبے کے دور دراز اضلاع کے گندم مافیا نے لورالائی میں ڈیرے ڈال رکھے ہیں اور تمریشر سے قبل ہی زمینداروں سے گندم کی خریداری میں مصروف ہیں اور ہمارے زمیندار چند روپوں کے لالچ میں لورالائی کی گندم باہر کے بیوپاریوں پر فروخت کر رہے ہیں اور دھڑا دھڑ گندم دیگر علاقوں میں جا رہی ہے اگر لورالائی میں گندم باہر لے جانے پر مکمل پابندی نہیں لگائی گئی تو ڈویژنل ہیڈکوارٹر لورالائی میں ایک ماہ بعد پھر سے گندم کا شدید بحران پیدا ہونے کے خطرات منڈلا رہے ہیں عوامی حلقوں، فلور ملز اور آٹا ڈیلرز نے ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر سے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے لورالائی سے گندم باہر لیجانے پر دفعہ 144 لگا کر مکمل پابندی لگائی جائے۔

92 نیوز کوئٹہ

شہباز ٹاؤن میں ریڑھی بانوں کا سڑکوں پر قبضہ، انتظامیہ خاموش

ٹریفک جام روز کا معمول بن گیا، پتھارے داروں کے قبضے کی وجہ سے لوگوں کا چلنا محال

پتھارے داروں اور ریڑھی بانوں کا خاتمہ کیا جائے۔ رہائشیوں کا حکام سے مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) کوئٹہ کے علاقے شہباز ٹاؤن اور گرد و نواح میں فٹ پاتھوں اور سڑک پر ریڑھی بانوں نے قبضہ کر لیا جس کی وجہ سے ٹریفک سارا دن ٹریفک جام رہنا معمول بن گیا۔ اہلیان شہباز ٹاؤن نے ڈائریکٹر جنرل ملٹری لینڈز کے نام لکھے گئے ایک مراسلے میں کہا ہے کہ شہباز ٹاؤن فیز ٹو میں پتھارے داروں سڑک اور فٹ پاتھ پر قبضہ کر رکھا ہے جس کی وجہ سے سارا دن علاقے میں ٹریفک جام کی وجہ سے شہریوں کو ذہنی کوفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو دوسری طرف فٹ پاتھ پر قبضے کی وجہ سے پیدل چلنا بھی محال ہو گیا ہے۔ علاقے کے مکینوں نے سڑک اور فٹ پاتھ پر پتھاروں کے قبضے کی تصاویر بھی مراسلے کے ساتھ ڈائریکٹر جنرل لینڈز کو بھجوائی ہیں تاکہ پتھاروں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ ریڑھی بانوں کی وجہ سے شہباز ٹاؤن میں بدترین ٹریفک جام رہتا ہے مکینوں کو شدید کوفت کا سامنا ہے اہل علاقہ نے بتایا کہ ریڑھی بانوں کو روڈ سے ہٹنے کا کہا تو کہتے ہیں ہمیں کوئی نہیں ہٹا سکتا ہم نے بھتہ لگایا ہوا ہے مکینوں نے مطالبہ کیا کہ فی الفور شہباز ٹاؤن سے ریڑھیوں کا خاتمہ کیا جائے۔

انتظامیہ کی عدم توجہی شاہراہوں کا تعمیراتی کام سست روی کا شکار

سریاب روڈ، سبزل روڈ، بروری روڈ، گولی مار چوک، پودگلی چوک، قمبرانی روڈ و دیگر مقامات پر متعدد شاہراہوں کو اکھاڑ کر ادھورا چھوڑ دیا گیا، مٹی کے طوفان سے زندگی اجیرن بن گئی

وسطی علاقوں میں بھی گیس پائپ لائنیں بچھانے کے نام پر سڑکوں کو اکھاڑ کر صرف مٹی ڈال دی گئی، ٹریفک حادثات معمول بن گئے، عوامی حلقوں کا متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں سڑکوں کی توسیع کا کام عوام کے لئے وبال جان بن گیا، دھول اور مٹی کے طوفان نے لوگوں کی زندگی اجیرن کر دی، کام کی رفتار میں سست روی کی وجہ سے ٹریفک حادثات معمول بن چکے، شہریوں کو آمد و رفت میں بھی مشکلات درپیش ہیں تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبوں کے نام پر اسپیئرٹ روڈ کو زرغون روڈ سے لنک کرنے والی سڑک، سریاب روڈ، سبزل روڈ، بروری روڈ، گولی مار چوک، پودگلی چوک، قمبرانی روڈ، ریئسانی چوک، میر احمد مینگل روڈ، قمبرانی روڈ، کلشکوری ٹاؤن، بشیر چوک، نواں کلی روڈ، مغربی بائی پاس و دیگر مقامات پر متعدد شاہراہوں کو اکھاڑ کر ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے۔ تعمیراتی کام کے معیار کے مطابق سبزل روڈ، قمبرانی روڈ، سریاب روڈ پر پانی کا چھڑکاؤ بھی نہیں کیا جاتا، پیسے بچانے کیلئے صبح تھوڑا پانی چھڑکاؤ کیا جاتا ہے جو جلدی خشک ہو جاتا ہے اور پھر سارا دن دھول اور مٹی کا طوفان ہوتا ہے جس سے حد نگاہ صفر ہو جاتی ہے اور لوگ دن کے اوقات میں موٹر سائیکل اور گاڑیوں کی لائٹیں جلا کر سفر کرنے پر مجبور ہیں دوسری جانب مذکورہ شاہراہوں پر تعمیراتی کام کی رفتار انتہائی سست روی کا شکار ہو گیا ہے جس کی وجہ سے شہریوں کو مشکلات درپیش ہیں۔ شہر کے وسطی علاقوں میں بھی گیس پائپ لائنیں بچھانے کے نام پر سڑکوں کو اکھاڑ کر اور صرف مٹی ڈال کر چلے گئے جس سے ٹریفک حادثات معمول بن گئے ہیں آئے روز موٹر سائیکل سوار گر کر زخمی ہونے کے واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ سابق اور موجودہ وزیر اعلیٰ، چیف سیکریٹریز و دیگر حکام کے علاوہ متعدد مرتبہ حکومتی نمائندگان نے ترقیاتی منصوبوں کے دورے کر کے جلد کام مکمل کرنے کی ہدایات جاری کی مگر متعلقہ حکام کی عدم توجہی کے سبب ٹھیکیداران احکامات پر عملدرآمد کرنے سے گریزاں ہیں جس کا خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

DATE: 08 JUN 2023

Page No: 12

Bullet No. 5

شیخ زید اسپتال میں مبینہ جنسی اسکینڈل کے ذمے داران پر انتظامیہ کی مہربانیاں

ہیڈ نرس مسرت تنویر کو سپرنٹنڈنٹ بنائے جانے کا امکان، کمیٹی سربراہ کو کھڈے لائن لگا دیا گیا، عوامی حلقوں کی صورتحال پر تشویش

9 دسمبر 2022 کو پولیس کو نامعلوم خط موصول ہوا تھا جس میں نرسز کو غیر اخلاقی سرگرمیاں کرنے پر مجبور کئے جانے کا انکشاف کیا گیا تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شیخ زید اسپتال مبینہ جنسی اسکینڈل کے ذمے داران پر اسپتال انتظامیہ کی مہربانیاں، ہیڈ نرس مسرت تنویر کو سپرنٹنڈنٹ بنائے جانے کا امکان، کمیٹی سربراہ کو کھڈے لائن لگا دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق 9 دسمبر 2022 کو ایس ایس پی کوئٹہ کے دفتر میں نامعلوم خط موصول ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے شیخ زید اسپتال میں مبینہ طور پر نرسز کو ہراساں کر کے انہیں غیر اخلاقی سرگرمیاں کرنے پر مجبور کیے جانے کا انکشاف کیا گیا تھا، خط میں متاثرہ خاتون نے نام ظاہر نہ کرنے کی وجہ بتاتے ہوئے یہ خدشہ ظاہر کیا تھا کہ ان کا نام سامنے آنے پر مذکورہ گروہ کی جانب سے انہیں ہراساں کیا جاسکتا ہے، خط میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ اسپتال کے آفیسران کی جانب سے خواتین کو تنگ کر کے انہیں مختلف حیلے بہانوں سے ہراساں کیا جاتا ہے تاکہ وہ مبینہ طور پر انہیں اپنے ذاتی مقاصد اور خواہشات کے لئے استعمال کر سکیں۔ اس ضمن میں سیکریٹری صحت نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے مزید کی تحقیقات کے لئے 4 جنوری 2023 کو ایک کمیٹی تشکیل دے دی، متاثرہ خواتین کو کمیٹی کے سامنے پیش ہو کر اپنا بیان ریکارڈ کرنے کی ہدایت کی گئی مگر کوئی پیش نہیں ہوا، کمیٹی نے مذکورہ شیخ زید اسپتال کوئٹہ کا دورہ کیا جہاں پر تین خواتین کمیٹی کے روبرو پیش ہوئیں جبکہ مزید 8 خواتین نے بذریعہ ٹیلی فون کمیٹی کو اپنی شکایات درج کرائیں۔ باوثوق ذرائع کے مطابق تحقیقات مکمل ہونے پر چند روز بعد مذکورہ کمیٹی نے سیکریٹری صحت کو جامع رپورٹ جمع کرادی تھی۔ اس ضمن میں محکمہ صحت نے کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 10 جنوری 2023ء کو شیخ زید اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ، جونیئر کلرک، ٹیلی فون آپریٹر اور ڈینٹل ٹیکنیشن کو ڈائریکٹر جنرل محکمہ صحت بلوچستان کے دفتر رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ مبینہ طور پر اسکینڈل میں ملوث شیخ زید اسپتال کی ہیڈ نرس مسرت تنویر کو سپرنٹنڈنٹ بنائے جانے کا امکان ہے۔ عوامی حلقوں نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: JANG QUETTA

DATE: 08 JUN 2023

Page No: 16

این ای سی اجلاس میں عدم شرکت، وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو کا اصولی موقف

وفاقی بجٹ کے اعلان سے قبل قومی اقتصادی کونسل کے اہم ترین اجلاس میں صوبہ بلوچستان نے شرکت نہیں کی اور یہ موقف اختیار کیا ہے کہ وفاق اس اہم صوبے کو مستقل نظر انداز کرتے ہوئے اسے دیوار سے لگانے کی پالیسی پر کاربند ہے صوبے کو اس حد تک مالی مشکلات کا سامنا ہے کہ وہ ایک متوازن بجٹ بنانے تک کا قابل نہیں وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو کے جاری کردہ پالیسی بیان میں کہا گیا ہے کہ چونکہ وفاقی حکومت صوبے کو درپیش مالی اور ترقیاتی مسائل حل کرنے کیلئے نتیجہ خیز اقدامات اٹھانے کو تیار نہیں اس لیے ایسے کسی اجلاس میں شرکت کرنے کا کوئی فائدہ نہیں جس میں فیصلہ سازی اور عملدرآمد کا فقدان ہو گزشتہ سال بھی بلوچستان کی تجویز کردہ اسکیموں کو وفاقی پی ایس ڈی پی کا حصہ نہیں بنایا گیا سی پیک میں شامل منصوبوں کے ٹینڈر ہونے کے باوجود ان کیلئے فنڈز جاری نہیں کیئے گئے وزیر اعظم نے ایک سال قبل بلوچستان کے سیلاب زدگان کیلئے ایک ارب روپے کے فنڈز کا اعلان کیا تھا یہ رقم آج تک نہیں دی گئی متاثرین اب تک بے سروسامانی کی حالت میں پڑے ہیں اسکے علاوہ آئین کے تحت نئے این ایف سی ایوارڈ کا اجراء بھی عرصے سے تعطل کا شکار ہے۔ اسکے علاوہ صوبے میں وفاقی منصوبوں کے لئے فنڈز اور پی پی ایل کے ذمے واجبات کے مسائل بھی اب تک حل طلب ہیں بیان میں یہ یاد دلایا گیا ہے' بلوچستان کی ترقی اور اسکی پسماندگی کا خاتمہ وفاق کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں صوبے کو مسلسل نظر انداز کرنے کے منفی نتائج سامنے آسکتے ہیں۔

بلوچستان کا صوبہ ہمیشہ سے اپنا کیس وفاقی حکومت کے سامنے رکھتا آیا ہے موجودہ صوبائی حکومت نے بھی بارہا صوبے کے مالیاتی مسائل اور منصوبوں پر عملدرآمد نہ ہونے کے حوالے سے وفاقی حکومت کو آگاہ کیا ہے لیکن ہر بار صرف یقین دہانیاں اور وعدے کرنے کے سوا کوئی نتیجہ خیز قدم نہیں اٹھایا گیا جس کے بعد صوبائی حکومت کو اس فیصلے پر مجبور ہونا پڑا این ای سی کا اجلاس بجٹ سازی کے حوالے سے بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہے جس میں تمام وزراء اعلیٰ وزراء خزانہ بھرپور شرکت کرکے اپنی اپنی مالی ضروریات ترقیاتی منصوبوں اور ترقیاتی فنڈز کے حوالے سے وفاق کو اپنی ضروریات سے آگاہ کرتے ہیں اور انہی کی روشنی میں صوبوں کیلئے فنڈز مختص کئے جاتے ہیں اس میں عدم شرکت کا فیصلہ صوبائی حکومت نے بہت مجبوری کے عالم میں کیا ہے وزیر اعلیٰ کا یہ موقف بالکل درست ہے کہ بلوچستان کو ہمیشہ وعدوں اور یقین دہانیوں کے ذریعے مطمئن رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے اور عملی اقدامات بہت کم اٹھائے جاتے ہیں۔ رواں مالی سال کے دوران وفاق نے صوبے کو این ایف سی کے تحت ملنے والے فنڈز کا پورا حصہ نہیں رہا پی پی ایل بھی صوبے کے اربوں روپے دبائے بیٹھا ہے۔ سیلاب زدگان کی بحالی و آباد کاری کیلئے وفاقی حکومت نے ایک ارب روپے کا اعلان کیا جو آج تک صوبے کو نہ مل سکے۔ بلوچستان میں وفاقی ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی رفتار بھی بہت سست ہے جس کی وجہ سے صوبے کی پسماندگی ختم ہونے میں نہیں آرہی۔ نئی مردم شماری کے بعد اب این ایف سی میں صوبے کا حصہ یقینی طور پر بڑھ جائیگا اس طرح قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی نشستوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ ان معاملات کی طرف بھی وفاقی حکومت کی کوئی توجہ نہیں وزیر اعلیٰ نے این ای سی کے اجلاس میں شرکت نہ کرکے صوبے کا احتجاج ریکارڈ کرایا ہے اجلاس میں اگرچہ بلوچستان کی نمائندگی نہیں ہوئی لیکن اب بھی وفاقی حکومت سے یہی توقع ہے کہ وہ بلوچستان کو درپیش مسائل پر سنجیدگی سے توجہ دیتے ہوئے ان کے حل کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے گی صوبے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے ٹھوس اور نتیجہ خیز حکمت عملی وضع کی جائیگی اور ان تمام وعدوں اور یقین دہانیوں کو نئے بجٹ میں پورا کرنے کی کوشش کرے گی جس کا اعلیٰ ترین سطح پر بار بار اعادہ کیا گیا ہے وفاق کو یہ حقیقت فراموش نہیں کرنی چاہئے کہ پاکستان کی ترقی و خوشحالی کا راستہ بلوچستان سے ہو کر گذرتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 08 JUN 2023 Page No: 17

کوئٹہ میں سینئر وکیل کا قتل

تحریک انصاف کے چیئرمین اور سابق وزیر اعظم عمران خان کے خلاف آئین توڑنے اور سنگین غداری کا ارتکاب کرنے کا مقدمہ درج کرانے کیلئے بلوچستان ہائیکورٹ میں درخواست دائر کرنے والے سینئر قانون دان عبدالرزاق شر کو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے قتل ہونے کا المناک واقعہ اپنی حساس نوعیت کے اعتبار سے جامع اور شفاف تحقیقات کا متقاضی ہے جس پر فوری کارروائی عمل میں لائی جانی چاہئے۔ عبدالرزاق گھر سے عدالت جانے کیلئے نکلے تھے کہ ائیر پورٹ روڈ پر ملزموں نے انہیں گھیر لیا۔ عبدالرزاق کے سر سینے اور پیٹ میں 15 گولیاں لگیں جس سے وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ حملہ آور فرار ہو گئے۔ اس بہیمانہ واردات پر وکلا برادری نے عدالتوں کا مکمل بائیکاٹ کیا اور تین روز تک سوگ منانے کا اعلان کیا۔ یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ عبدالرزاق نے ایک اور پٹیشن بھی دائر کی تھی جس میں اپنی جان کو لاحق خطرے کا اظہار کیا تھا اور تحفظ کی درخواست کی تھی جس پر کوئی کارروائی نہ ہو سکی۔ وزیر اعظم کے معاون خصوصی عطا اللہ تارڑ نے ایک پریس کانفرنس میں مطالبہ کیا ہے کہ عبدالرزاق کے قتل میں عمران خان کو نامزد کیا جائے اور انہیں گرفتار کیا جائے کیونکہ اس واردات کے پیچھے انہی کا ہاتھ ہے۔ عمران خان کے خلاف دائر مقدمے کی چار تاریخوں پر ضمانت ہو چکی تھی اور آئندہ چند ساعتوں کے بعد مقدمہ انجام کو پہنچنے والا تھا جبکہ پی ٹی آئی نے ان کے اس دعوے کو بے بنیاد قرار دیا ہے یہ تو مکمل اور شفاف تحقیقات کے بعد ہی معلوم ہوگا کہ قاتل کون ہے اور قتل کے محرکات کیا تھے مگر بلوچستان جیسے حساس صوبے میں ایک سینئر وکیل کی ٹارگٹ کلنگ سے کئی سوالات پیدا ہوتے ہیں جن کا جواب تفتیشی اداروں کی تحقیقات سے ہی مل سکتا ہے۔ تفتیش کنندگان کو معاملے کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لینا چاہئے تاکہ حقیقت کھل کر سامنے آسکے۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 DATE: 08 JUN 2023 Page No: 18

Poor infrastructure

The poor infrastructure of Quetta, the capital of Balochistan, needs prompt attention of the government. At present Quetta city is going through a very bad situation. The poor level of infrastructure in the city calls for the immediate attention of the authorities concerned. Broken roads and unkempt buildings must be repaired on an urgent basis. The poor sanitation condition of Quetta City has completely the face of Quetta which has turned to become a ruined city. Proper sewerage and waste disposal is directly related to human health, but the matter has largely remained unattended across the city. Regrettably, the government and its authorities concerned have been neglecting the city to ensure its proper development, construction of roads and addressing the pathetic sanitation condition. Heaps of garbage and choked sewerage lines have made the life of people miserable. Under the pretext of laying a gas pipeline, fiber optic and Quetta safe city project the majority of roads are broken and due to the accumulation of drainage water it is almost difficult for pedestrians to walk. During the tenure of the previous provincial government, a covered drain system was laid in the city but soon it became non-functional in several areas of Quetta , mainly because it was initiated without proper and technical planning. Quetta was once a city of orchards but now it has turned into a concrete jungle which is destroying its ecological character. It was a hill station and health resort for the privileged people who had the means to move to Quetta valley from Sibi-Kachhi plains or adjoining areas of Sindh and Dera Ghazi Khan during the hot summer days. Unfortunately, little is being done to improve the civic amenities and hygienic conditions in Quetta. Unfortunately, owing to mismanagement and corruption of funds, the roads of Quetta city are not being repaired for the last two years. Last year massive rains and heavy floods badly ruined roads and sewerage lines, multiplying miseries for masses as well as the provincial government. It is inevitable that the Balochistan government has to carry out effective steps to improve Quetta's infrastructure. The projects of Roads and bridges should be constructed at the earliest to ease the flow of traffic. Traffic signals should be installed on major roads to reduce the number of road accidents. There should be a strong check and balance on funds allocated for the development of Quetta city. It is hoped that the provincial government will swing into action to provide modern infrastructure to Quetta.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6 DATE: 08 JUN 2023 Page No: 19

وزیراعلیٰ کا قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس کا بائیکاٹ

سیلاب متاثرین کی بحالی کے لئے وفاقی حکومت کے اعلان کردہ دس ارب ابھی تک نہیں ملے

خلیل احمد

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے گزشتہ دنوں اسلام آباد میں وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت ہونے والے قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس کا بائیکاٹ کرتے ہوئے اجلاس میں شرکت نہیں کی۔ میر قدوس بزنجو نے اجلاس سے دو روز قبل ہی اس اجلاس میں وفاقی حکومت کے رویے کے خلاف بطور احتجاج شرکت نہ کرنے کا اعلان کیا تھا تاہم وزیراعلیٰ کے فیصلے کے برعکس غیر متوقع طور پر بلوچستان سے سینئر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ اور چیف سیکرٹری بلوچستان نے قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس میں شرکت کرتے ہوئے بلوچستان کی نمائندگی کی جس پر وزیراعلیٰ میر قدوس بزنجو سخت ناراض اور برہم ہیں۔ میر قدوس بزنجو کا موقف ہے کہ این ای سی میں شرکت نہ کرنے کا حتمی فیصلہ وفاقی حکومت کے عدم تعاون کے رویہ کو دیکھتے ہوئے کیا۔ چونکہ وفاقی حکومت نے بلوچستان کے حوالے سے جو بھی یقین دہانیاں اور وعدے اب تک کئے ہیں ان پر آج تک عملدرآمد نہیں کیا گیا ہے۔ یہ رویہ انتہائی مایوس کن صورتحال کی نشاندہی کرتا ہے۔ حتیٰ کہ وزیراعظم کی جانب سے سیلاب متاثرین کی بحالی کے لئے اعلان کردہ دس ارب روپے بھی فراہم نہیں کئے گئے ہیں۔ اس ضمن میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے وفاقی حکومت کو بارہا یاددہانیاں بھی کرائی گئیں اور وزیراعظم کو مراسلہ بھی ارسال کیا گیا وزیراعظم کے اعلان کے تناظر میں صوبائی حکومت نے اپنے محدود وسائل بروئے کار لاتے ہوئے متاثرین کی امداد و بحالی کیلئے اقدامات کئے وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کا کہنا ہے کہ انہیں امید تھی کہ وفاقی حکومت کی جانب سے دس ارب کی وصولی کے بعد ان سرگرمیوں کو مزید فروغ دیا جائیگا۔ مگر وسائل کی کمی کے باعث سیلاب متاثرین تاحال کھلے آسمان تلے پڑے حکومتی امداد کے منتظر ہیں۔ وفاقی حکومت سے یہ بھی کہا ہے کہ بلوچستان کے اراکین سینٹ اور قومی اسمبلی کے تجویز کردہ منصوبوں کو وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے۔ بلوچستان کے ترقیاتی فنڈز محدود ہونگی وجہ سے اراکین سینٹ اور قومی اسمبلی کو ترقیاتی فنڈز نہیں دے سکتے۔ اراکین صوبائی اسمبلی سینٹ اور قومی اسمبلی کے اراکین کے تجویز کردہ منصوبوں کو صوبائی ترقیاتی پروگرام میں شامل کرنے

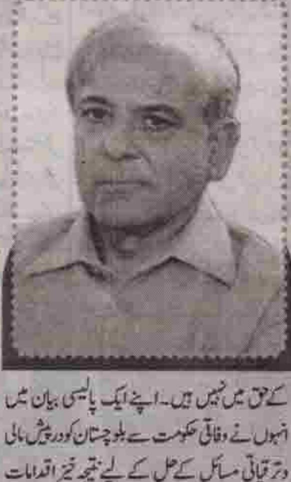

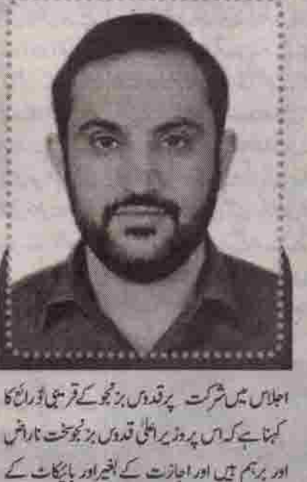

کے حق میں نہیں ہیں۔ اپنے ایک پالیسی بیان میں انہوں نے وفاقی حکومت سے بلوچستان کو درپیش مالی و ترقیاتی مسائل کے حل کے لیے نتیجہ خیز اقدامات کرنے اور صوبے کا آئینی حق دینے مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ ہم سے کئے گئے وعدوں پر عملدرآمد میں وفاقی حکومت کی سردمہری باعث تشویش ہے۔ کسی وفاقی اکائی کو مسلسل نظرانداز کرنا اور دیوار سے لگانا انتہائی غیر مناسب فعل ہے۔ وفاق کا یہ رویہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ سال بھی بلوچستان حکومت کی تجویز کردہ اسکیموں کو وفاقی پی ایس ڈی پی کا حصہ نہیں بنایا گیا۔ سی پیک کی باتیں کی جاتی ہیں لیکن سی پیک میں شامل منصوبوں کے ٹینڈر ہونے کے باوجود بھی اسکے لئے فنڈز جاری نہیں کئے گئے۔ وزیراعظم ہماری متعدد درخواستوں کے باوجود ملاقات کا وقت نہیں دے رہے ہیں۔ وفاق کی ایک مضبوط اکائی ہونے کی حیثیت حاصل ہونے کے باوجود بلوچستان کو مسلسل نظرانداز کرنے کے منفی نتائج سامنے آسکتے ہیں۔

دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان کے فیصلے کو نظرانداز کرتے ہوئے سینئر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ اور چیف سیکرٹری بلوچستان نے قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس میں شرکت پر قدوس بزنجو کے قریبی ذرائع کا کہنا ہے کہ اس پر وزیراعلیٰ قدوس بزنجو سخت ناراض اور برہم ہیں اور اجازت کے بغیر اور بائیکاٹ کے اعلان کے باوجود این ای سی اجلاس میں شرکت پر سینئر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ سمیت صوبائی چیف سیکریٹری کے خلاف کارروائی کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ نے سینئر صوبائی وزیر سے وزارت واپس لینے اور چیف سیکریٹری کی خدمات وفاق کو واپس کرنے کیلئے اتحادیوں سے مشاورت شروع کردی ہے اور آنے والے دن اس حوالے سے بہت اہم ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ میر عبدالقدوس بزنجو کا اپنی حکومت پر گرفت کمزور ہے کیونکہ پہلے ہی بیوروکریسی کی جانب سے وزیراعلیٰ اور صوبائی کابینہ کے فیصلوں پر مکمل درآمد کا فقدان ہے۔ اب ایک صوبائی وزیر کی جانب سے صوبے کے سب اعلیٰ سرکاری آفیسر کے ساتھ ملکر وزیراعلیٰ قدوس بزنجو کی جانب سے قومی اقتصادی کونسل کے بائیکاٹ کے فیصلے کو نظرانداز کرنے کے اقدام نے بلوچستان حکومت کی اندرونی منظر کشی بھی کردی ہے۔

وفاقی حکومت کے بلوچستان کے ساتھ روا رکھے گئے رویے کے خلاف نہ صرف صوبائی حکومت ساتھ حزب اختلاف کی جماعتیں بھی یک آواز ہیں۔ بلوچستان اسمبلی کے ہر اجلاس میں حزب اقتدار اور حزب اختلاف کی جانب سے مل کر وفاقی حکومت کے رویے کے خلاف مشترک موقف اپنایا جاتا ہے۔ بلوچستان اسمبلی سے اس ضمن میں متعدد بار مشترکہ قراردادیں بھی پاس کی گئیں جس میں بلوچستان کی مالی مشکلات کے حل کیلئے وفاقی حکومت اور ان کے ماتحت اداروں کے ذمہ گیس رائلٹی، این ایف سی ایوارڈ سمیت مختلف شعبوں میں بلوچستان کے واجبات کی عدم ادائگی پر وفاقی حکومت پر کڑی تنقید کی گئی اور بلوچستان کو ان کے آئنی حقوق اور واجبات ادا کرنے کے مطالبات دہرائے گئے مگر ابھی تک وفاقی حکومت کے رویے میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئی۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان حکومت کی وفاقی حکومت سے ناراضی آگے چل کر مرکز میں پی ڈی ایم کیلئے مشکلات کا باعث بن سکتی ہے کیونکہ نہ صرف بلوچستان میں برسراقتدار بلوچستان عوامی پارٹی بلکہ بلوچستان اسمبلی میں حزب اختلاف کی بڑی جماعتیں جمعیت علماء اسلام اور بلوچستان نیشنل پارٹی مرکز میں وفاقی حکومت اور پی ڈی ایم کا حصہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

07 JUN 2023

Bullet No. 7

DATE: ... No: 21

Lawyer's murder in Quetta sparks blame game

By Saleem Shahid and Ikram Junaidi

QUETTA / ISLAMABAD: Senior Supreme Court lawyer, Abdul Raazaq Shar, was shot dead by unidentified assailants near Alamo Chowk on Airport Road on Tuesday.

Police said that the deceased was on his way to the high court when his vehicle came under attack by unknown men armed with automatic weapons. The lawyer received 15 bullet injuries on his body and died on the spot. The body was moved to the district hospital for medico-legal formalities.

"The slain advocate received 15 bullets on different parts of his body which caused his death," a senior police officer said. An FIR is yet to be registered, though the police are clueless about the motive behind the killing.

Police officials, including DIG Quetta, remained unavailable for comment despite attempts to reach them. Some of the colleagues of the slain advocate, however, claimed that the lawyer might have been killed as a result of a "family feud".

Lawyers' bodies boycotted court proceedings across the province and announced three days of mourning.

PM Shehbaz Sharif and Balochistan CM Abdul Qudoos Bizenjo condemned the killing. The provincial government directed the additional chief secretary and the inspector general police to submit a report about the incident.

It may be recalled that Mr Shar had filed a constitutional petition against PTI chief Imran Khan in the Balochistan High Court, seeking proceedings against the former premier under Article 6 that pertained to high treason.

His petition said that Imran Khan should be tried under Article 6 in light of apex court decision which had recommended legal action against Mr Khan and Qasim Suri for illegally dissolving the National Assembly after the joint opposition had moved a no-trust motion against the PTI government in April 2022. The petition had been fixed for June 7 (today) for further hearing.

Blame game between govt, PTI

The murder of the lawyer before a hearing of the high treason petition prompted a blame game between the government and the PTI, with both sides accusing each other of having a role in the killing of the advocate.

After PM's aide Attaullah Tarar alleged in a press conference that the lawyer was killed at the behest of Imran Khan to allegedly evade accountability in the treason case, PTI spokesperson Raoof Hassan accused PM Shehbaz and Interior Minister Rana Sanaullah of being behind the murder and sought their resignations, as well as a transparent probe.

The PTI also urged the chief justice of Pakistan to take notice of the murder of the lawyer and termed the government official's presser an attempt to implicate Mr Khan in another fake case.

Reacting to Mr Tarar's press conference, he said that the PTI requested the apex court to take immediate notice of the attempt to implicate the PTI chairman in another case. He claimed that the killing of Mr Shar was a continuation of the unconstitutional and illegal campaign to crush the PTI.

Tribune Express Karachi

Law college upgrade on the anvil

QUETTA: Balochistan Governor Malik Abdul Wali Khan Kakar on Tuesday said that measures were being taken to develop law college to the level of a complete university for better education. "Students are the future lawyers of the country and the province, so it is our responsibility to provide all necessary facilities for better education and training", the governor said while inaugurating the academic block on the premises of the University Law College. The governor assured all possible support for the establishment of transport, auditorium, moot courtroom, digital library and hostel in the University Law College. Kakar said after several years, the appointment of principal in University Law College Quetta was being implemented on regular and transparent merit. He said that institutions could become stronger and more stable by maintaining merit in departments. APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 7

DATE: 07 JUN 2023

Page No: 22

Bizenjo fires minister for attending NEC meeting

Asks centre to take back chief secretary's services

By Saleem Shahid

QUETTA: Balochistan's planning minister has lost his job while the chief secretary was expected to suffer the same fate as a consequence of attending the National Economic Council (NEC) meeting on Tuesday.

The council, chaired by the prime minister, includes the federal finance minister and chief ministers of all four provinces.

However, this year, Balochistan CM Mir Abdul Qudoos Bizenjo has decided to not attend the NEC meeting or send any representative for Balochistan over what he called the centre's ignorance and discriminative attitude towards the province's financial woes.

Despite his proclamation, Planning Minister Noor Muhammad Dummar attended the meeting while the chief secretary participated via video link.

An official notification issued late on Tuesday said, "In exercise of powers conferred by Rule 3(5) of the Balochistan Government Rules of Business, 2012, the Chief Minister, Balochistan, has been pleased to withdraw the portfolio of planning and development from Mr Noor Muhammad Dummar, the provincial minister, with immediate effect and until further orders."

Official sources said Mr Bizenjo has also written to Prime Minister Shehbaz Sharif to take back the services of Mr Uqaili.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

08 JUN 2023

Bullet No. ________ DATE: ________ Page No: ________

کوئٹہ: وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو فرینڈ آف چائنہ کے زیر اہتمام تقریب کے شرکاء کو شیلڈ دے رہے ہیں

وزیر داخلہ ضیاء لانگو کو پیٹرن ان چیف پاکستین چیمبر آف کامرس آصف ترین شیلڈ دے رہے ہیں

صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن اور ڈی جی فوڈ اتھارٹی نعیم بازئی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

انجینئر زمرک، ملک سکندر، ضیاء لانگو، بشریٰ رند بجٹ تیاری کے حوالے سے مشاورتی اجلاس، ورکشاپ میں شریک ہیں

صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ پریس کانفرنس کر رہے ہیں